إنا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون
بیشک بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھ سکو
قرآن
پڑھو
اور
پڑھاؤ
لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ
کعبہ مکرمہ
مسجد نبوی صلعم
مفتاح القرآن
حصہ سوم
مرتبہ
مولانا محفوظ الرحمٰن نامی
جملہ حقوق طباعت بحق مؤلف و مرتب محفوظ ہیں
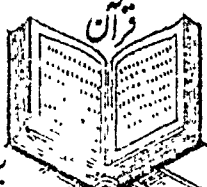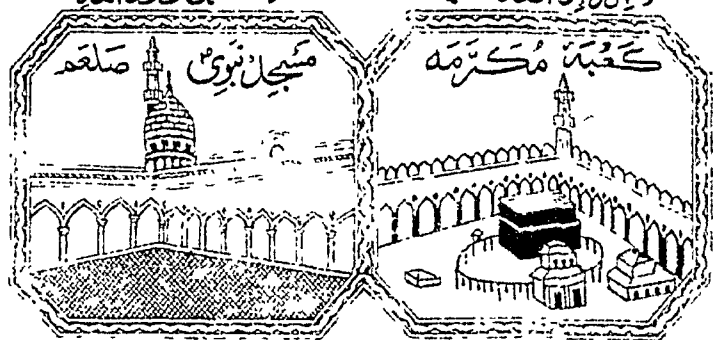
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عربی قواعد

اِسم

اسم وہ لفظ ہے جو کسی چیز یا کسی شخص یا کام کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

مثالیں

اَللّٰہُ۔ خدا، اَحَدٌ۔ ایک، اِلٰہٌ۔ معبود

رَبٌّ۔ پالنے والا، مَلِكٌ۔ بادشاہ، مُحَمَّدٌ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَحْمَدُ۔ احمد صلی اللہ علیہ وسلم، رَسُوْلٌ۔ پیغمبر، بَشِیْرٌ۔ خوش خبری دینے والا

نَذِیْرٌ۔ ڈرانے والا، اَلنَّصْرُ۔ مدد کرنا، اَلضَّرْبُ۔ مارنا،

اَلْفَتْحُ۔ کھولنا، اَلسَّمْعُ۔ سننا، اَلْکَرَمُ۔ بزرگ ہونا،

فعل

فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

زمانہ کی ۳ قسمیں ہیں۔ (۱) ماضی۔ گذرا ہوا، (۲) حال۔ موجود، (۳) مستقبل۔ آنے والا،

مثالیں

ماضی

خَلَقَ۔ پیدا کیا، رَزَقَ۔ روزی دیا، وَقَبَ۔ چھا گیا،
حَسَدَ۔ حسد کیا تَبَّ۔ ہلاک ہوا، کَسَبَ۔ کمایا،
حَسِبَ۔ خیال کیا، شَہِدَ۔ گواہی دی

حال اور مستقبل

یَعْبُدُ۔ عبادت کرتا ہے، یَسْجُدُ۔ سجدہ کرتا ہے، یَنْظُرُ۔ دیکھتا ہے،
یَرْفَعُ۔ اُٹھاتا ہے،

سَیَصْلٰی۔ عنقریب داخل ہوگا، سَیَھْدِیْ۔ قریب ہی ہدایت دیگا
یُعْطِیْ۔ دیگا۔ یَغْشٰی۔ ڈھانپ لیگا۔

اِھْدِ۔ ہدایت کر تو، صَلِّ۔ نماز پڑھ، سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر،
لَاتُشْرِكْ۔ مت شرک کر تو

حرف

حرف وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا چیز یا کام کو نہیں بتلاتا ہے بلکہ اُس کا معنی غیر مستقل ہوتا ہے۔ اور اس کا استعمال کسی اسم یا فعل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں

أَ۔ کیا، بِ۔ ساتھ، لِ۔ لئے، فِیْ۔ میں، مِنْ۔ سے،
وَاوْ۔ اور، فَ۔ پس، ثُمَّ۔ پھر، لَا۔ نہیں، مَا۔ نہیں،
أَنْ۔ یہ کہ، إِنْ۔ اگر، لٰکِنْ۔ لیکن، لَعَلَّ۔ تاکہ، لَیْتَ۔ کاش،
کَلَّا۔ ہرگز نہیں، سَوْفَ۔ قریب، یَا۔ اے، قَدْ۔ تحقیق کہ، لَقَدْ۔ البتہ تحقیق کہ

کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ

إِذْ۔ جب، إِذَا۔ جب، إِلَّا۔ مگر، إِنَّا۔ بیشک ہم نے
ذُوْ۔ والا، ذَاتَ۔ والی، کَیْفَ۔ کیا، ھَلْ۔ کیا،
مَا أَدْرٰکَ۔ کیا معلوم ہو تجھ کو، اَلَّذِیْ۔ جو (مذکر کے لئے)
اَلَّتِیْ۔ جو (مؤنث کے لئے)، اَلَّذِیْنَ۔ جو لوگ، (مرد)
اَللَّاتِیْ۔ جو (عورتیں)، مَنْ۔ کون، مَنْ۔ جو شخص
مَا۔ کیا، مَا۔ جو کچھ، ھٰذَا۔ یہ، ذٰلِکَ۔ وہ،
ھٰؤُلَاءِ۔ یہ لوگ، أُولٰئِکَ۔ وہ لوگ۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو ایسے کام کو بتاتا ہے جو گذرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے

مثالیں

نَصَرَ ۔ مدد کیا ، ضَرَبَ ۔ مارا ، فَتَحَ ۔ کھولا ،
سَمِعَ ۔ سُنا ، کَرُمَ ۔ بزرگ ہوا ،

فعل ماضی کے چودہ ۱۴ صیغے آتے ہیں اور ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے ۔ لہذا نشانی خوب خیال رکھتے ہوئے معنی کیجئے جب تک ہر صیغہ کی نشانی اچھی طرح یاد نہ ہو جائے سبق آگے نہ پڑھئے ۔

غائب

جمع		تثنیہ		واحد	
وہ سب عورتیں	وہ سب مرد	وہ دو عورتیں	وہ دو مرد	وہ ایک عورت	وہ ایک مرد
نَصَرْنَ	نَصَرُوْا	نَصَرَتَا	نَصَرَا	نَصَرَتْ	نَصَرَ
مدد کیا اُن سب عورتوں نے	مدد کیا اُن سب مردوں نے	مدد کیا اُن دو عورتوں نے	مدد کیا اُن دو مردوں نے	مدد کیا اُس ایک عورت نے	مدد کیا اُس ایک مرد نے
ضَرَبْنَ	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتَا	ضَرَبَا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَ
فَتَحْنَ	فَتَحُوْا	فَتَحَتَا	فَتَحَا	فَتَحَتْ	فَتَحَ
سَمِعْنَ	سَمِعُوْا	سَمِعَتَا	سَمِعَا	سَمِعَتْ	سَمِعَ
کَرُمْنَ	کَرُمُوْا	کَرُمَتَا	کَرُمَا	کَرُمَتْ	کَرُمَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ
مدد کیا تو ایک مرد نے	مدد کیا تو ایک عورت نے	مدد کیا تم دو مردوں نے	مدد کیا تم دو عورتوں نے	مدد کیا تم سب مردوں نے	مدد کیا تم سب عورتوں نے
ضَرَبْتَ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُنَّ
فَتَحْتَ	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتُنَّ
سَمِعْتَ	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُنَّ
كَرُمْتَ	كَرُمْتِ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتُنَّ

متکلم

واحد	تثنیہ و جمع
میں ایک مرد یا عورت	ہم دو مرد یا عورتیں ہم سب مرد یا عورتیں
نَصَرْتُ	نَصَرْنَا
مدد کیا میں ایک مرد یا عورت نے	مدد کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے
ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا
سَمِعْتُ	سَمِعْنَا
كَرُمْتُ	كَرُمْنَا

ماضی مجہول

ماضی مجہول کے لئے سہ حرفی فعلوں میں فُعِلَ کا وزن مقرر ہے
لہذا اوپر کے لفظوں میں سے کسی لفظ کا ماضی مجہول بنانا ہو تو
اُسے فُعِلَ کے وزن پر کر لیجئے۔ جیسے
نَصَرَ سے نُصِرَ۔ مدد کیا گیا ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ مارا گیا،
فَتَحَ سے فُتِحَ۔ کھولا گیا،

ماضی منفی

ماضی کے شروع میں مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔
جیسے مَا نَصَرَ۔ نہیں مدد کیا، مَا ضَرَبَ۔ نہیں مارا
مَا فَتَحَ۔ نہیں کھولا،

مشق

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا ترجمہ کیجئے

سَمِعُوْا۔ فَتَحُوْا۔ ظَلَمْتُمْ۔ نَجَوْتَ۔ اٰمَنْتُ۔ اٰمَنَّا۔ كُتِبَ۔
رُزِقُوْا۔ مَاظَلَمْنَا۔ مَاكَتَبْنَا۔ سَجَدْتَ۔ عَمِلْنَ۔ سَمِعْتُنَّ
سَمِعْتُ۔ مَاسَمِعْتُمْ۔ ضُرِبْتُمَا۔ قَرَءْنَا۔ مَاشَهِدْنَا
كَسَبُوْا۔ اَسْكَنَّا

ہدایت۔ مدرس کو چاہیئے کہ بہت سے مصادر سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی خوب مشق کرائے۔ اور جب تک طالب علم صیغوں کی نشانیوں کو اچھی طرح نہ یاد کرلے اور تمام صیغوں کا صحیح صحیح ترجمہ نہ کرنے لگے آگے سبق نہ پڑھائے۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانۂ موجودہ یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے۔

مثالیں

يَنْصُرُ۔ مدد کرتا ہے یا کریگا۔ يَضْرِبُ۔ مارتا ہے یا مار یگا۔
يَفْتَحُ۔ کھولتا ہے یا کھولیگا يَسْمَعُ۔ سنتا ہے یا سنیگا۔
يَكْرُمُ۔ بزرگ ہوتا ہی یا ہوئیگا۔

فعل مضارع کے بھی ماضی کی طرح چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ماضی میں تو ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ مگر مضارع میں ہر صیغہ کی نشانی شروع اور آخر دونوں جگہ ہوتی ہے۔ لہذا مضارع کے صیغوں کے صحیح معنی کرنے کے لئے لفظ اوّل اور آخر دونوں طرف خیال کرنا چاہیئے۔

غائب

جمع		تثنیہ		واحد	
وہ سب عورتیں	وہ سب مرد	وہ دو عورتیں	وہ دو مرد	وہ ایک عورت	وہ ایک مرد
يَنْصُرْنَ	يَنْصُرُونَ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	يَنْصُرُ
مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد	مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد

واحد		تثنیہ		جمع	
یَضْرِبُ	تَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ	یَضْرِبْنَ
یَفْتَحُ	تَفْتَحُ	یَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحْنَ
یَسْمَعُ	تَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ	یَسْمَعْنَ
یَکْرُمُ	تَکْرُمُ	یَکْرُمَانِ	تَکْرُمَانِ	یَکْرُمُوْنَ	یَکْرُمْنَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
تَنْصُرُ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ
مدد کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت	مدد کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	مدد کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں
تَضْرِبُ	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحْنَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعْنَ
تَکْرُمُ	تَکْرُمِیْنَ	تَکْرُمَانِ	تَکْرُمَانِ	تَکْرُمُوْنَ	تَکْرُمْنَ

متکلم

تثنیہ و جمع	واحد
ہم دو مرد یا سب مرد - ہم دو عورتیں یا سب عورتیں	میں ایک مرد یا عورت
نَنْصُرُ	اَنْصُرُ
مدد کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو یا سب مرد مدد کرتی ہیں یا کرینگی ہم دو یا سب عورتیں۔	مدد کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد مدد کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت
نَضْرِبُ	اَضْرِبُ
نَفْتَحُ	اَفْتَحُ
نَسْمَعُ	اَسْمَعُ
نُكْرِمُ	اُكْرِمُ

مضارع کی مشق

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اَعْبُدُ نَعْبُدُ اَعْلَمُ نَعْلَمُ اَسْمَعُ نَسْمَعُ

اَكْتُبُ نَكْتُبُ اَقْرَءُ نَقْرَءُ اَفْتَحُ نَفْتَحُ

اَشْهَدُ نَشْهَدُ اَحْفَظُ نَحْفَظُ اَصْبِرُ نَصْبِرُ

يَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ يَرْكَعُوْنَ تَرْكَعُوْنَ

يَسْجُدُوْنَ تَسْجُدُوْنَ تَسْمَعِيْنَ تَسْجُدِيْنَ

تَفْتَحِیْنَ تَضْرِبِیْنَ تَقْرَئِیْنَ تَرْکَعِیْنَ
یَسْجُدَانِ تَسْجُدَانِ یَکْتُبْنَ تَکْتُبْنَ
یَشْهَدَانِ تَشْهَدَانِ

مضارع مجہول

سہ حرفی فعلوں میں اس طرح بنتا ہے کہ فعل معروف کو یُفْعَلُ کے وزن پر کرلیا جائے۔

مثالیں

یُنْصَرُ۔ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ یُضْرَبُ۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا
یُسْمَعُ۔ سنا جاتا ہے یا سنا جائیگا۔ یُفْتَحُ۔ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائیگا
یُسْجَدُ۔ سجدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ یُقْرَءُ۔ پڑھا جاتا ہے یا پڑھا جائیگا،
یُکْتَبُ۔ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا۔ یُصْبَرُ۔ صبر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا
یُحْفَظُ۔ یاد کیا جاتا ہے یا یاد کیا جائیگا۔ یُرْکَعُ۔ رکوع کیا جاتا ہے یا رکوع کیا جائیگا

مضارع منفی

مضارع کے نفی کی تین صورتیں ہیں (۱) نفی لَا کے ذریعہ (۲) نفی لَنْ کے ذریعہ۔ (۳) نفی لَمْ کے ذریعہ

(۱) نفی لَا کے ذریعہ

لَا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کے لفظ میں

کوئی اثر نہیں کرتا ہے مضارع کے آخر کے پیش اور نون سب بدستور باقی رہتے ہیں۔

مثالیں

لَا اَعْبُدُ نہیں عبادت کرونگا میں ۔ لَا نَسْجُدُ۔ نہیں سجدہ کرینگے ہم۔
لَا یَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے ہیں وہ سب۔ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ نہیں جانتے ہو تم سب۔
لَا یَرْکَعُوْنَ نہیں رکوع کرتے ہیں وہ۔ لَا تَسْمَعُوْنَ نہیں سنتے ہو تم سب۔
لَا تَضْرِبِیْنَ نہیں ماریگی تو ایک عورت لَا تَفْتَحِیْنَ۔ نہیں کھولیگی تو ایک عورت
لَا یَسْجُدْنَ۔ نہیں سجدہ کرینگی وہ سب لَا تَکْتُبْنَ۔ نہیں لکھوگی تم سب

نفی "لَنْ" کے ذریعہ

لَنْ مضارع کو خاص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّدْخُلَ۔ ہرگز نہ داخل ہوگا۔

لَنْ۔ مضارع کے لفظ پر یہ اثر کرتا ہے کہ آخر کا پیش دور کرتا ہے اور سات صیغوں سے اُس نون کو بھی دور کرتا ہے جو پیش کے عوض میں آتا ہے جسے نون اعرابی کہتے ہیں۔

مثالیں

لَنْ یَّقْدِرَ۔ ہرگز نہیں قادر ہوگا۔ لَنْ نَّزِیْدَ۔ ہرگز نہیں زیادہ کرینگے ہم
لَنْ نَّدْخُلَ۔ ہرگز نہیں داخل ہونگے ہم لَنْ تَرْکَعِیْ۔ ہرگز نہیں رکوع کریگی تو۔
لَنْ تَسْجُدِیْ۔ ہرگز نہیں سجدہ کریگی تو لَنْ یَّسْمَعُوْا۔ ہرگز نہیں سُنینگے وہ۔

لَنْ تَفْتَحُوْا۔ ہرگز نہیں کھولو گے تم سب
لَنْ يَّذْهَبْنَ۔ ہرگز نہیں جائینگی وہ سب عورتیں۔
لَنْ تَسْجُدْنَ۔ ہرگز نہیں سجدہ کروگی تم سب عورتیں۔
لَنْ تَجْعَلَ۔ ہرگز نہیں بنائیگا تو۔

نفی لَمْ کے ذریعہ

"لَمْ" مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے اور مضارع کے آخر کا پیش و نون اعرابی اور حرف علت (واو۔ الف۔ ی) کو دور کر دیتا ہے۔ مثالیں

لَمْ يَجْعَلْ۔ نہیں بنایا اُس نے۔ — لَمْ تَفْعَلُوْا۔ نہیں کیا تم سب نے
لَمْ يَلِدْ۔ نہیں جنا اُس نے۔ — لَمْ نَشْرَحْ۔ نہیں کھولا ہم نے
لَمْ تَسْمَعِيْ۔ نہیں سنا تو ایک عورت نے — لَمْ نَقْتُلْ۔ نہیں قتل کیا ہم نے
لَمْ يَذْهَبُوْا۔ نہیں گئے وہ لوگ۔

مضارع مثبت مؤکّد

مضارع کے شروع میں لَ زبردار اور آخر میں نون مشدد ہو تو تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں مضارع صرف مستقبل کے معنی میں آتا ہے۔ مثالیں

لَتَدْخُلَنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگا تو ایک مرد

لَتَدْخُلُنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگے تم سب مرد۔
لَتَدْخُلِنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگی تو ایک عورت۔
لَتَرْکَبُنَّ۔ ضرور ضرور سوار ہوگے تم سب مرد

امر و نہی

امر میں حکم ہوتا ہے اور نہی میں ممانعت۔ امر و نہی دونوں کے آخر میں حرف صحیح پر جزم دیا جاتا ہے۔ اور حرف علت (واو۔ الف ی) اور نون اعرابی کو دور کر دیا جاتا ہے۔ سہ حرفی فعلوں میں امر تین وزنوں پر آتا ہے اُفْعُلْ جیسے اُنْصُرْ اِفْعِلْ جیسے اِضْرِبْ اِفْعَلْ۔ جیسے اِفْتَحْ

فعل مضارع کے شروع میں لاءِ نہی داخل کرنے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

امر و نہی کی مثالیں

اِقْرَأْ۔ پڑھ تو ایک مرد اُسْجُدِیْ۔ سجدہ کر تو ایک عورت
اِرْکَعُوْا۔ رکوع کرو تم سب مرد لَاتَنْهَرْ۔ مت جھڑک تو ایک مرد
لَاتَقْهَرْ۔ مت ظلم کر تو ایک مرد اِذْهَبُوْا۔ جاؤ تم سب مرد
لَاتَاْکُلُوْا۔ مت کھاؤ تم سب مرد اُدْخُلِیْ۔ داخل ہو تو ایک عورت
لَاتَدْخُلْ۔ مت داخل ہو تو ایک مرد لَاتَدْخُلُوْا۔ مت داخل ہو تم سب مرد

نہایت ضروری ہدایت

مضارع اور اُس کے متعلق تمام افعال کا صحیح ترجمہ کرنے کیلئے یہ بے حد ضروری ہو کہ ہر صیغہ کو اس کی نشانی سے خوب پہچانا جائے۔ ہر صیغہ کو پہچاننے کے لئے شروع میں علامت مضارع اور آخر کے حرف پر خوب نگاہ رکھئے۔

مضارع اور امر و نہی کی مشق

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اِرْجِعُوْا تُرْجَعُوْنَ اِرْجِعِیْ لَاتَرْجِعُوْا

نَرْجِعُ لَنْ یَّرْجِعَ لَمْ تَرْجِعِیْ اُنْصُرْ

لَاتَسْمَعُوْا لَنْ یُّفْتَحَ لَمْ یَنْظُرُوْا لَاتَضْحَکُوْا

یَضْحَکُوْنَ لَنْ نَّضْحَکَ لَمْ اَضْحَکْ اَضْحَکْنَ

تَفْتَحِیْنَ یَحْفَظُوْنَ لَنْ یَّحْفَظُوْا لَمْ تَفْتَحِیْ

اِفْتَحِیْ نَقْتُلُ اُقْتُلْ لَاتَقْتُلْ

لَنْ تَقْتُلَ لَمْ تَقْتُلْ لَنْ یَّذْهَبَ لَاتَذْهَبُوْا

اِذْهَبُوْا لَنْ تَاذْهَبُوْا لَمْ تَذْهَبُوْا لَنْ نَّدْخُلَ

اِضْرِبْ اُذْکُرُوْا اُعْبُدُوْا لَتَدْخُلُنَّ لَتَسْمَعُنَّ

لَیَنْصُرَنَّ لَاتَکْفُرْ لَاتَدْخُلُوْا لَاتَخَافِیْ

اسماءِ مشتقّہ

سات ہیں

(۱) اسمِ فاعل

جیسے نَاصِرٌ۔ مدد کرنے والا۔ ضَارِبٌ۔ مارنے والا۔
فَاتِحٌ۔ کھولنے والا۔ سَامِعٌ۔ سننے والا۔
حَامِدٌ۔ تعریف کرنے والا۔

(۲) اسمِ مفعول

جیسے مَنْصُوْرٌ۔ مدد کیا ہوا۔ مَضْرُوْبٌ۔ مارا ہوا۔
مَفْتُوْحٌ۔ کھولا ہوا۔ مَسْمُوْعٌ۔ سنا ہوا۔
مَحْمُوْدٌ۔ تعریف کیا ہوا۔

(۳) اسمِ ظرف

جیسے مَنْصَرٌ۔ مدد کرنے کی جگہ مَضْرِبٌ۔ مارنے کی جگہ۔
مَفْتَحٌ۔ کھولنے کی جگہ مَشْرَبٌ۔ پانی پینے کی جگہ
مَضْجَعٌ۔ لیٹنے کی جگہ

(۴) اسمِ آلہ

جیسے مِضْرَابٌ۔ مارنے کا آلہ مِفْتَاحٌ۔ کھولنے کا آلہ یعنی کنجی

مِقْمَعٌ۔ ہتھوڑا۔ مِنْشَارٌ۔ چیرنے کا آلہ۔ یعنی آرہ

مِیْزَانٌ۔ وزن کا آلہ۔ یعنی ترازو۔

(۵) صفت مشبّہ

جیسے۔ حَسَنٌ۔ اچھا، رَحِیْمٌ۔ رحم والا، عَطْشَانٌ۔ پیاسا،

مَیِّتٌ۔ مردہ، شُجَاعٌ۔ بہادر

(۶) اسم مبالغہ

جیسے۔ عَلَّامٌ۔ بہت زیادہ جاننے والا، قَیُّوْمٌ۔ خوب تھامنے والا،

رَءُوْفٌ۔ بہت مہربان۔ قُدُّوْسٌ۔ بہت پاک۔

صِدِّیْقٌ۔ بہت سچّا۔

(۷) اسم تفضیل

جیسے اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، اَحْسَنُ۔ زیادہ اچھا۔

اَکْبَرُ۔ زیادہ بڑا، حُسْنٰی۔ زیادہ اچھی،

کُبْرٰی۔ زیادہ بڑی،

مرکبات

تنہا ایک لفظ کو تو مفرد کہتے ہیں اور اگر دو لفظوں کو ملایا جائے تو اُن کو مرکّب کہتے ہیں۔

مرکّب کی دو قسمیں ہیں (اوّل) مرکّب ناقص جس سے کوئی پوری بات نہ معلوم ہو۔ (دوم) مرکّب تام یا جملہ۔ جس سے پوری بات معلوم ہو۔

مرکّب ناقص کی حسب ذیل چند قسمیں بہت زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ (۱) مرکّب اضافی (۲) مرکّب توصیفی (۳) مرکّب اشاری (۴) مرکّب باسم موصول (۵) جار و مجرور

مرکّب اضافی

مرکّب اضافی میں پہلے جزو کو **مضاف** اور دوسرے جزو کو **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا بعد میں کیا جاتا ہے۔ اور مضاف و مضاف الیہ کے درمیان میں۔ کا۔ کی۔ کے۔ یا۔ را۔ ری۔ رے یا۔ نا۔ نی۔ نے میں سے کوئی لفظ لایا جاتا ہے۔

مثلاً۔ رَسُوْلُ اللهِ۔ اللہ کا رسول، اٰیَاتُ اللهِ۔ اللہ کے احکام

كِتَابُ اللهِ۔ اللہ کی کتاب۔

اَبُوْكَ۔ تیرا باپ، اِخْوَانُكَ تیرے بھائی، اُمُّكَ۔ تیری ماں

بَيْتِيْ۔ اپنا گھر، اَوْلَادِيْ۔ اپنے لڑکے، قَوْمِيْ۔ اپنی قوم،

خوب یاد رکھئے مضاف پر الف لام نہیں آتا ہے اور یہ کہ مضاف

کے آخر میں تنوین بھی نہیں آسکتی۔

ضمیریں مضاف الیہ ہیں

اِثْمٌ۔ گناہ، قَلْبٌ۔ دل، بَقْلٌ۔ ترکاری، وَقُوْدٌ۔ ایندھن،

ظُهُوْرٌ۔ پیٹھیں، اَبْوَابٌ۔ دروازے، لَوْنٌ۔ رنگ، سِحْرٌ۔ جادو،

طُغْيَانٌ۔ سرکشی، اَصَابِعُ۔ انگلیاں، اٰذَانٌ۔ کان، مَشْرَبٌ۔ گھاٹ

اَرْحَامٌ۔ بچہ دانیاں، بُعُوْلَةٌ۔ شوہر، كِسْوَةٌ۔ لباس، اَجَلٌ۔ مدت

حَرْثٌ۔ کھیتی، تَحَاوُرٌ۔ بات چیت، مَنَاسِكُ۔ قربانی کے طریقے،

ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد، ذُنُوْبٌ۔ گناہ

اِثْمُهٗ اَجْرُهٗ نَفْسُهٗ وَجْهُهٗ قَلْبُهٗ

اَمْرُهٗ بَقْلُهَا وَقُوْدُهَا ظُهُوْرُهَا اَبْوَابُهَا

تَحْتَهَا فَوْقَهَا سِحْرُهُمَا اَبُوْهُمَا رَبُّهُمَا

حِفْظُهُمَا بَيْنَهُمَا نَفْعُهُمَا طُغْيَانِهِمْ اَصَابِعَهُمْ

اٰذَانِهِمْ اَبْصَارُهُمْ مَشْرَبَهُمْ اَعْمَالَهُمْ اَنْفُسُهُنَّ

اَرْحَامِہِنَّ بُعُوْلَتِہِنَّ رِزْقُہُنَّ کِسْوَتُہُنَّ اَجَلُہُنَّ
عَصَاكَ اِلٰهُكَ طَعَامُكَ حِمَارُكَ يَدَكَ
اٰيٰتَكَ بَيْنَكُمَا دَعْوَتُكُمَا تَحَاوُرَكُمَا مَعَكُمَا
رَبُّكُمَا اَحَدُكُمَا اِخْوَانُكُمْ حَرْثُكُمْ ذِكْرُكُمْ
اَبْنَاءَكُمْ بُيُوْتِكُنَّ كَيْدَكُنَّ نِعْمَتِيْ عِبَادِيْ
ذُنُوْبَنَا خَطَايَانَا

اسماء ظاہر مضاف الیہ ہیں

اَلْجَحِيْمُ۔ جہنم، بَدِيْعٌ۔ بنانے والا، صَفْوَانٌ۔ چکنا پتھر،
عُقْدَةٌ۔ گرہ، عَاقِبَةٌ۔ انجام، وَبَالٌ۔ برا انجام،
اَلْمَاكِرِيْنَ۔ خفیہ تدبیر کرنے والے، ظَعْنٌ۔ سفر،
مُلَاقُوْا۔ ملنے والے، قَوْلٌ۔ کہنا، اِقَامَةٌ۔ ٹھہرنا،

اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ مَثَلُ صَفْوَانٍ
عُقْدَةُ النِّكَاحِ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ
خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ مُلٰقُوا اللّٰهِ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَعَ الصّٰبِرِيْنَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَجْهُ رَبِّكَ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ

مرکّب توصیفی

مرکّب توصیفی میں پہلے لفظ کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ صفت اپنے موصوف کی بھلائی بُرائی یا کوئی کیفیت بیان کرتی ہے۔ موصوف اور صفت میں پوری یکسانیت اور مطابقت ہوتی ہے۔ اعراب یعنی زبر زیر اور پیش میں معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں۔ مذکّر و مؤنّث ہوتے ہیں۔ واحد و تثنیہ و جمع ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرتے ہوئے موصوف کا بعد میں اور صفت کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے۔ جیسے

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ بڑی کامیابی، کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ۔ لکھی ہوئی کتاب، حَیٰوۃً طَیِّبَۃً۔ پاکیزہ زندگی۔

اَلسَّحَابُ۔ بدلی، اَلْمُسَخَّرُ۔ تابع کی ہوئی، اَلْخَیْطُ۔ دھاگہ، اَمَۃٌ۔ باندی، اُمَّۃٌ۔ قوم، فِئَۃٌ۔ جماعت، ذُرِّیَّۃٌ۔ اولاد، اَلْعُرْوَۃُ۔ کڑا، اَلْوُثْقٰی۔ مضبوط، اَلْوُسْطٰی۔ درمیانی، اَلنَّفْسُ۔ جان، اَشْهُرٌ۔ مہینے، مَعْدُوْدَاتٌ۔ گنے ہوئے، مُطَهَّرَۃٌ۔ پاکیزہ، اَلْاَکْرَمُ۔ زیادہ بزرگ، اٰیَاتٌ۔ نشانیاں، بَیِّنَاتٌ۔ کھلی ہوئی،

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ	قَبُوْلٍ حَسَنٍ	اَلتَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ　اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ　اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ
اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ　اُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ　اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
فِئَةٌ قَلِيْلَةٌ　ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ　تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ
اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ　اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى　اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ　اَلْاٰيَةُ الْكُبْرٰى　اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ　اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ　اٰيَاتٌ بَيِّنٰتٌ
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ　هٰذِهِ الْحَيٰوةُ　رَبُّكَ الْاَكْرَمُ
رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى　حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

مرکب اشاری

اسما، اشارات سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے
مذکر کے لئے۔ هٰذَا (یہ) هٰذَانِ (یہ دونوں) هٰؤُلَآءِ (یہ سب)
اُولٰٓئِكَ (وہ سب) مؤنث کے لئے هٰذِهٖ (یہ) هَاتَانِ (یہ دونوں)
ان کے علاوہ تِلْكَ (یہ) تِلْكُمَا (یہ دونوں) ذَالِكَ (یہ)
ذَالِكُمْ (وہ سب) بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

کبھی اسم اشارہ موصوف ہوتا ہے اور اُس کے بعد والا
اسم صفت جیسے هٰذَا النَّبِيُّ (یہ نبی) اور اسم اشارہ کبھی مبتدا
ہوتا ہو اور اسکے بعد والا اسم خبر جیسے هٰذَا صَادِقٌ (یہ سچا ہے)

اَلشَّجَرَۃُ۔ درخت، اَلْقَرْیَۃُ۔ گانوں، خَصْمَانِ۔ دو دشمن،
تَخْفِیْفٌ۔ ہلکا کرنا، اَزْکٰی۔ زیادہ ستھرا، اَطْھَرُ۔ زیادہ پاک،
رَاوَدْتُّ۔ پھسلایا، یَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں، وَقُوْدٌ۔ ایندھن،
لُمْتُنَّنِیْ۔ ملامت کی تم نے مجھے

ذٰلِكَ الْكِتَابُ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ
ھٰذِہِ الْقَرْیَۃُ تِلْكَ اُمَّۃٌ ھٰذَانِ خَصْمَانِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّۃِ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَۃٌ،
مَا ھٰذَا اِلَّا بَشَرٌ ذٰلِكُمْ اَزْكٰی لَكُمْ وَاَطْھَرُ

مرکب باسم موصول

اسمائے موصولہ "جو" "جن" وغیرہ کے ترجمہ کے لئے آتے ہیں۔
مذکر کے لئے۔ اَلَّذِیْ (جو) اَللَّذَانِ (جو دونوں)
اَلَّذِیْنَ۔ (جو سب) مؤنث کے لئے اَلَّتِیْ (جو)
اَللَّتَانِ (جو دونوں) اَللَّوَاتِیْ (جو سب) اسم موصول کے
بعد کا جملہ صلہ کہلاتا ہے۔

اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا۔ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا۔ اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ۔ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ۔ اِتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ، ذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ۔

مرکّب جار مجرور

بَا[1] ۔ تَا[2] ۔ کَافْ[3] ۔ لَامْ[4] ۔ وَاوْ[5] ۔ مُنْذُ[6] ۔ مُذْ[7] ۔ خَلَا[8]
رُبَّ[9] ۔ حَاشَا[10] ۔ مِنْ[11] ۔ عَدَا[12] ۔ فِيْ[13] ۔ عَنْ[14] ۔ عَلٰى[15] ۔ حَتّٰى[16] ۔ اِلٰى[17]

عربی میں یہ ۱۷ حروف جار کہلاتے ہیں اور اسم کے شروع میں آتے ہیں۔ اور اسم کے آخر حرف کو جَرّ (زیر) دیتے ہیں جس کو مجرور کہا جاتا ہے۔ جار و مجرور کا کسی فعل یا اسم مشتق سے پہلے متعلق ہونا ضروری ہے۔ ہر حرف اپنا ایک الگ معنی رکھتا ہے اور بعض کے تو کئی معانی آتے ہیں۔ یہاں حروف کے وہی معانی لکھے جاتے ہیں جو کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں۔

بَا ۔ ساتھ، سے، ذریعہ، بدلہ ۔ تَا ۔ قسم ۔ کَاف ۔ مثل ۔ لَام ۔ لئے، وجہ ۔ وَاو ۔ قسم ۔ مُنْذُ ۔ مُذْ ۔ سے ۔ خَلَا ۔ سوا ۔ رُبَّ ۔ کبھی

حَاشَا۔ سوا، مِنْ۔ سے، عَدَا۔ سوا، فِیْ۔ میں، عَنْ۔ سے
عَلٰی۔ پر، حَتّٰی تک، اِلٰی تک

اَلْبِرُّ نیکی، نَفْسٌ۔ جان، اَلْمَضَاجِعُ۔ خوابگاہیں،
اَلطَّاغُوْتُ بہت سرکش، اَلذَّهَبُ سونا، اَلْقِسْطُ۔ انصاف
اَلسَّرَّاءُ خوشی، سَخَطٌ۔ ناراضی، نَخِیْلٌ۔ کھجور کا باغ،
اَلْغَیُّ۔ گمراہی، اَعْقَابٌ۔ ایڑیاں، اَفْوَاهٌ۔ منھ،
لَدُنَّا۔ ہمارے پاس، ذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ سینوں والی،
رِیْحٌ ہوا، جَنَّةٌ۔ باغ، رَبْوَةٌ۔ ٹیلہ، اَنْبَاءٌ۔ خبریں
اَلْعَشِیُّ۔ شام، اَلْاِبْكَارُ صبح، ثَلٰثَةُ اٰلَافٍ۔ تین ہزار ۳۰۰۰

بِهٖ، لَهُمَا، عَلَيْهِمْ، مِنْهَا، عَنْهُمَا، فِيْهِنَّ،
اِلَيْكَ، لَكُمْ، لَكِ، مِنْكُنَّ، عَنِّیْ، عَلَيْنَا، لِلّٰهِ،
بِالْاٰخِرَةِ، مِنَ النَّاسِ، فِی الْاَرْضِ، بِالْبِرِّ
عَنْ نَّفْسٍ، بِغَضَبٍ، اِلٰی بَعْضٍ، تَاللّٰهِ،
مِنَ الْفَجْرِ، اِلَی الَّيْلِ، فِی الْمَضَاجِعِ
اِلَی الطَّاغُوْتِ، مِنَ الذَّهَبِ، بِالْقِسْطِ،
فِی السَّرَّآءِ، بِسَخَطٍ، فِیْ ضَلٰلٍ، لِلْقِتَالِ،
مِنْ خَيْرٍ، بِبَكَّةَ، مِنْ نَّخِيْلٍ، مِنَ الْغَیِّ،

اِلٰی مَضَاجِعِہِمۡ، فِیۡ اٰذَانِہِمۡ، مِنۡ تَحۡتِہَا،
مِنۡ اَفۡوَاہِہِمۡ، مِنۡ اَہۡلِیۡ، بِکِتَابِیۡ، مِنۡ لَّدُنَّا
عَنۡ اٰیٰتِنَا، فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ، مِنۡ دِیَارِکُمۡ، بِاَلۡسِنَتِہِمۡ،
مِنۡ دُوۡنِیۡ، بِعَدَ اٰبَنَا، لِاِخۡوَانِنَا،

مِنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ، بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ، فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ
فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ، اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ، اِلٰی مَغۡفِرَۃٍ
مِّنۡ رَّبِّکُمۡ، فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا،
عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ، بِالۡکِتَابِ کُلِّہٖ، بِذِی الۡقُرۡبٰی
وَالۡیَتٰمٰی، کَمَثَلِ رِیۡحٍ، فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ، عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ،
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوۡرِ، عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنۡہُنَّ،
کَمَثَلِ صَفۡوَانٍ عَلَیۡہِ تُرَابٌ، کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبۡوَۃٍ،
لِیَوۡمٍ لَّا رَیۡبَ فِیۡہِ، مِنۡ اَنۡبَآءِ الۡغَیۡبِ، بِالۡعَشِیِّ
وَالۡاِبۡکَارِ، فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ، بِثَلٰثَۃِ اٰلَافٍ
مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ، مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ،
بِمَا رَحۡمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ،

مرکب تام یا جملے

وہ مرکبات جن سے پوری بات معلوم ہوتی ہے۔ خواہ اُن سے کوئی خبر ملتی ہے یا حکم، ممانعت، سوال، آرزو وغیرہ کا ان سے اظہار ہوتا ہے، ان کو جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً

(۱) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ رحمٰن نے سکھلایا قرآن،

(۲) اُعْبُدْ رَبَّكَ ۔ عبادت کر تو اپنے پروردگار کی،

(۳) لَا تَخُونُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ ۔ مت خیانت کرو اللہ و رسول سے

(۴) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ ۔ کیا نہیں ہو اللہ احکم الحاکمین،

(۵) يٰلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُوْنَ ۔ اے کاش میری قوم کے لوگ جان لیتے،

فعلیہ جملے

جو جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان کو فعلیہ کہا جاتا ہے جملہ فعلیہ میں اگر فعل معروف ہو تو اس کے بعد فاعل ہوتا ہے خواہ وہ کوئی ضمیر ہو یا اسم ظاہر ہو۔ اور اگر فعل مجہول ہے تو اس کے بعد نائب فاعل ہوتا ہے۔

فعل و فاعل کی مثال۔ خَلَقَ اللّٰهُ ۔ پیدا کیا اللہ نے،

فعل و نائب فاعل کی مثال: خُلِقَ الْاِنْسَانُ ۔ پیدا کیا گیا انسان،

فعل و فاعل

خَتَمَ۔ مُہر لگادیا، مَا رَبِحَتْ۔ نہیں فائدہ مند ہوئی، شَآءَ۔ چاہا
تَلَقّٰی۔ پالیا، لَا تَجْزِیْ۔ نہیں کام آئے گی، یُحْیِیْ۔ زندہ کرتا ہے
لَنْ تَمَسَّنَا۔ ہرگز نہ پہونچے گی، یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے۔
قَدَّمَتْ۔ آگے بھیجا، یَوَدُّ۔ دوست رکھتا ہے،
سَیَقُوْلُ۔ عنقریب کہیں گے، اَلسُّفَھَآءُ۔ بے وقوف لوگ،

خَتَمَ اللّٰہُ، اَمِنَ النَّاسُ، مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ،
شَآءَ اللّٰہُ، قَالَ رَبُّكَ، فَتَلَقّٰی اٰدَمُ، لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ،
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ، یُنَزِّلُ اللّٰہُ، قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ،
یَوَدُّ اَحَدُھُمْ، قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ، سَیَقُوْلُ السُّفَھَآءُ

فعل و نائب فاعل

زُلْزِلَتْ۔ ہلائی گئی، لَا یُقْبَلُ۔ نہیں قبول کیا جائیگا، عَدْلُ۔ بدلہ
کُتِبَ۔ فرض کیا گیا، جُمِعَ۔ جمع کئے گئے، تُلِیَتْ۔ تلاوت کی گئی،
یُحْشَرُ۔ اُٹھائے جائینگے، کُذِّبَ۔ جھٹلائے گئے،

ذُکِرَ اللّٰہُ، زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، لَا یُقْبَلُ مِنْھَا عَدْلٌ
قُرِئَ عَلَیْھِمُ الْقُرْاٰنُ، کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُهٗ،

مَاقُتِلْتُمْ ھٰھُنَا، يُحْشَرُ اَعْدَاءُ اللّٰہِ،
كُذِّبَ رُسُلٌ، زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰاتِ،

فعل و متعلق فعل

حروف جار جن کا پہلے بیان ہو چکا ہے اپنے بعد والے اسم یعنی مجرور سے مل کر جملہ فعلیہ کے متعلق ہوا کرتے ہیں،

اَلْغَيْبُ چھپی بات، قُلُوْبِهِمْ۔ اُن کے دلوں، خَلَوْا۔ تنہا ہوئے،
شَيَاطِيْنُ شیطانوں، تَرَكَ۔ چھوڑا، ظُلُمَاتٌ۔ تاریکیاں،
اُعِدَّتْ۔ تیار کی گئی، رُزِقُوْا۔ روزی دیے گئے، يُفْسِدُوْنَ فساد کرتے ہیں،
كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ۔ کیسے انکار کرتے ہو، نُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کرتے ہیں ہم،
نُقَدِّسُ۔ بڑائی بیان کرتے ہیں ہم،

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ، خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ،
خَلَوْا اِلٰى شَيَاطِيْنِهِمْ، تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمَاتٍ،
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، اَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ،
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا، اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ،
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ، رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ،

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ، اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ، عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ،

فعل اور مفعولات

فعل کے ساتھ فاعل کے علاوہ کسی مفعول یا حال و تمیز کا استعمال ہوتا ہے۔ تمام مفعولوں اور حال اور تمیز کا پورا پورا بیان چہارم اور پنجم حصہ میں آئے گا۔ اس حصے میں ان کا بیان اس طرح کیا جا رہا ہے کہ آپ کو اپنے صحیح ترجمے کا اندازہ مل سکے۔

فعل و مفعول

يُقِيْمُوْنَ۔ قائم کرتے ہیں، يُخَادِعُوْنَ۔ دھوکا دیتے ہیں
اِشْتَرَوْا۔ خریدا انھوں نے، يَخْطَفُ۔ اچک لے،
فِرَاشًا۔ بچھونا، يَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں،
تَتْلُوْنَ۔ تلاوت کرتے ہو تم سب، تَاْمُرُوْنَ۔ حکم دیتے ہو،
تَنْسَوْنَ۔ بھول جاتے ہو، يُذَبِّحُوْنَ۔ ذبح کرتے ہیں وہ
يَسْتَحْيُوْنَ۔ زندہ رکھتے ہیں،

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ، يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ، اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ، يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا، یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ، یَهْدِیْ بِهٖ کَثِیْرًا، عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ، اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ، اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ، اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ، تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ، یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ،

فعل، مفعول اور متعلق

یَجْعَلُوْنَ۔ کرتے ہیں، اَصَابِعَهُمْ۔ اپنی انگلیاں، فِیْ اٰذَانِهِمْ۔ اپنے کانوں میں اُدْعُوْا۔ بلاؤ، شُهَدَآءَکُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، اَنْۢبِئُوْنِیْ۔ خبر دو مجھ کو فَضَّلْتُ۔ فضیلت دی میں نے، نَجَّیْنَا۔ نجات دی ہم نے، رِجْزًا۔ عذاب، عَصَا۔ لاٹھی، یَخْتَصُّ۔ خاص کرلیتا ہے،

یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ، اُدْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ، عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ، اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ، فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ، نَجَّیْنٰکُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ، اَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا۔ اِضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ، یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ بِاَیْدِیْهِمْ، اَللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ،

فعل اور حال

حال، فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جیسے خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۔ (نکلا اُس سے ڈرتے ہوئے) یَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا۔ (یاد کرتے ہیں اللہ کی کھڑے ہوکر) کہیں پورا جملہ فعلیہ یا اسمیہ حال ہوتا ہے جملہ فعلیہ جیسے۔ جَاءُوا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُونَ۔ (آئے وہ لوگ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے) جملہ اسمیہ کے حال ہونے کی مثال:۔ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ (واپس ہوگی تیری طرف نگاہ ناکام ہوکر اس حال میں کہ وہ تھکی ہے)

تَرَكُوْا۔ چھوڑا اُنھوں نے، مُقْتَرِنِيْنَ۔ پرا باندھے ہوئے، اَصْبَحَ۔ صبح کی رَغَدًا۔ فراغت سے، رَغَبًا وَّرَهَبًا۔ شوق اور ڈر سے، هَوْنًا۔ آسانی سے يَبِيْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، اَنْدَادًا۔ مقابل، يَنْقَلِبُ۔ لوٹے گا،

تَرَكُوْكَ قَائِمًا، جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ، فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا، كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا، جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ، يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا، يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا، يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا، لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ، يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا،

وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا، يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا،

اسمیہ جملے

جس جملہ کا پہلا جزو اسم ہوتا ہے اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔
جملہ اسمیہ میں پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرا جزو خبر
جیسے اَللّٰهُ اَحَدٌ۔ میں اَللّٰهُ مبتدا اور اَحَدٌ خبر ہے۔

مبتدا کہیں مفرد ہوتا ہے

مُحِيْطٌ۔ گھیرنے والا، مُخْرِجٌ۔ نکالنے والا، وَلِيٌّ۔ دوست،
غَنِيٌّ۔ بے نیاز، عَزِيْزٌ۔ غالب،

اَللّٰهُ مُحِيْطٌ اَللّٰهُ مُخْرِجٌ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ بَصِيْرٌ
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ اَللّٰهُ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ اَللّٰهُ وَلِيٌّ
اَللّٰهُ غَنِيٌّ اَللّٰهُ قَدِيْرٌ

مبتدا کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے بنتا ہے

اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، عَرْضُهَا۔ اُسکی چوڑائی، غُلْفٌ غلاف چڑھے ہو
اَبْصَارٌ۔ نگاہیں خَاشِعَةٌ۔ جھکی ہوئی، مَاوٰی ٹھکانا
اَشَقُّ۔ زیادہ سخت

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ، ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ،

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، قُلُوْبُنَا غُلْفٌ، اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ، مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ، عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ،

مبتدا کی خبر کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتی ہے

اَللّٰهُ رَبُّنَا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُوَ مَعَكُمْ، هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ، تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ، اَنْتَ مَوْلٰنَا، عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

مبتدا کہیں صفت اور موصوف سے مل کر بنتا ہے

عَبْدٌ۔ بندہ، لَهْوٌ۔ تماشا، لَعِبٌ۔ کھیل، اَمَةٌ۔ باندی، اَلْبَاقِيَاتُ۔ باقی رہنے والی چیزیں، يَرْفَعُهٗ۔ بلند کرتا ہے اُس کو،

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ، اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ، لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ، اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ،

مبتدا کی خبر کہیں موصوف اور صفت سے مل کر بنتی ہے

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، اَلشَّيْطٰنُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ،

بہت سے جملوں میں خبر پہلے آتی ہے اور مبتدا آخر میں!

یہ عموماً اُن جملوں میں ہوتا ہے جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔

اَجَلٌ۔ وقت مقرر، نَصِیْبٌ۔ حصہ، هَادٍ۔ ہدایت کرنے والا، اَلْحَرِیْقُ۔ جلنا، سُرُرٌ۔ تخت، مَرْفُوْعَةٌ۔ بلند، مُسْتَقَرٌّ۔ ٹھہرنے کی جگہ، بَلَاءٌ۔ آزمائش،

لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ، لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ، لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ لِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ، لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ، لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ، لَنَا اَعْمَالُنَا، لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ، لَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، لَهُمْ جَنّٰتٌ، فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ، فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ، لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ، فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ، لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،

وہ مبتدا اور خبر جن پر حروف مشبہ بہ فعل داخل ہو

حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں۔ اِنَّ (بیشک) اَنَّ (بیشک) كَاَنَّ (گویا) لَيْتَ (کاش) لٰكِنَّ (لیکن) لَعَلَّ (تاکہ۔شاید)

ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو ان کی خبر۔

يَرٰى۔ دیکھتا ہے، اَوْلِيَاءُ۔ دوست، يُحْدِثُ۔ پیدا کرے

كَوْكَبٌ ستارہ، دُرِّيٌّ چمکدار، لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ چھپا ہوا موتی
رمی تیر پھینکا، فَتَنْتُمْ فتنہ میں ڈالا تم نے قَدَّمْتُ پہلے بھیجا میں نے

اِنَّهٗ لَحَقٌّ، اِنَّ اللّٰهَ يَرٰى، اِنَّكُمْ اَوْلِيَاءُ اللّٰهِ،
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ، اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ،
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ، لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ، لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ،
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا، لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ،
كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، كَاَنَّهُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ،
لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ، كَاَنَّهٗ هُوَ، لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى،
لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ، لٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا،
يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ،

حروف مشبہ بفعل کی خبر مجرور پہلے لائی جاتی ہے اور اسم بعد میں،

اِيَابٌ لوٹنا، لَدِكْرٰى نصیحت، لَبَلَاغًا البتہ پیغام پہونچانا ہے

اِنَّ اِلَيْنَا اِيَابَهُمْ، اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ، اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى، اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّ فِيْ هٰذَا الْبَلَاغًا

وہ جملے جن پر فعل ناقص كَانَ داخل ہو

كَانَ تھا ہے، خَاشِعِيْنَ عاجزی کرنے والے، عَرْشٌ تخت

مَسْطُوْرًا۔ لکھا ہوا، مُقِيْتًا۔ حفاظت کرنے والا، عَفُوًّا۔ معاف کرنے والا
غَنِيًّا۔ بے نیاز، اِمْرَءَتِيْ۔ میری بیوی، عَاقِرًا۔ بانجھ
كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا۔ ہے اللہ جاننے والا، كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا۔ ہے اللہ غالب

كَانَتْ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ، كَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ، كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا، كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ، كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ، كَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا، كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا، كَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا، كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا، كَانَتِ امْرَءَتِيْ عَاقِرًا،

ایسے جملے جن میں اِنَّ اور کَانَ دونوں آتے ہیں،

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا، اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ، اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ، اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا، اِنَّ وَعْدَهٗ كَانَ مَسْئُوْلًا، اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا، اِنَّهُمْ كَانُوْا يَدْعُوْنَنَا، اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ، اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ، اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ،

اِنْ نَافِيَه اور اِلَّا

کبھی جملہ کے شروع میں اِنْ ہوتا ہے اور جملہ کے بیچ میں اِلَّا آتا ہے

جملوں میں اِنْ نافیہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ ہوتا ہے "نہیں"

تَخْرُصُوْنَ۔ خیالی گھوڑے دوڑاتے ہو، سِحْرٌ۔ جادو، صُدُوْرٌ۔ سینے

کِبْرٌ۔ غرور، جِنَّۃٌ۔ جنون، ذِکْرٌ۔ نصیحت

سَمَّیْتُمُوْهَا۔ نام رکھ لیا تم نے، یُوْحٰی۔ وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّۃٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

اِنْ هِیَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا، اِنْ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ،

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ،

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ، اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ،

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی،

ایسے جملے جن کے شروع میں اِنَّمَا آیا ہو

"اِنَّمَا" کا استعمال اس لئے ہوتا ہے کہ کسی بات کو کسی چیز کے لئے خاص کر دیا جائے اس کا ترجمہ فارسی میں "جز این نیست" کیا جاتا ہے۔ اردو میں لفظی ترجمہ "سوائے اس کے نہیں کہ یہ" ہوتا ہے۔ لیکن محاورہ میں "بس یہی ہے" کیا جائے گا۔

اِخْوَۃٌ۔ بھائی، وَلِیُّکُمْ۔ تمہارا دوست، مُصْلِحُوْنَ۔ اصلاح کرنے والے

مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ مذاق اُڑانے والے، فِتْنَةٌ۔ آزمائش،
لَهْوٌ وَّلَعِبٌ۔ تماشا اور کھیل، بَشَرٌ۔ آدمی، وَجِلَتْ۔ کانپ جاتے ہیں،
اَعِظُ نصیحت کرتا ہوں میں، اَلْخَمْرُ۔ شراب، اَلْمَیْسِرُ۔ جوا،
اَلْاَنْصَابُ۔ نصب کئے ہوئے بت، اَلْاَزْلَامُ۔ پانسے کے تیر،
رِجْسٌ۔ ناپاکی،

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ،
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ، اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ،
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ، اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ،
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ، اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ،
اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ، اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ،

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

سارے جہان کا وجود اللہ کی طرف سے ہے۔ یہاں کچھ نہ تھا اللہ نے اپنے حکم سے سارا جہان پیدا کر دیا۔ وہی سارے جہان کا مالک ہے اور اُسی کے انتظام سے دنیا کا یہ سارا کارخانہ چل رہا ہے۔
اس کی ذات ہر قسم کے تمام عیبوں اور قصوروں سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔
وہ اپنی ذات اور صفات میں وحدہٗ لاشریک ہے۔ نہ اُس کا کوئی ساجھی ہے نہ مقابل نہ اُس کا کوئی مثل ہے اور نہ کوئی اُس کے برابر۔
وہ سب سے اعلےٰ اور سب سے برتر ہے۔ وہ اتنا بلند اور بڑا ہے کہ اس کی بڑائی کا اندازہ لگانا ہمارے لئے ناممکن ہے۔
ہمارا فرض ہے کہ اس کی ذات اور صفات پر پورا ایمان رکھیں اور اسی کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔
ہمیں خوب یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کو ایک کہہ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی کافر ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی بہت سی باتوں کو نہیں مانتے اسی طرح خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی بہت سے لوگ مشرک ہیں کیونکہ وہ زندگی، موت، رزق، خوش حالی، صحت و تندرستی،

خدا کے علاوہ دوسروں کے قبضہ میں سمجھتے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کا ایمان باللہ صرف زبانی ہے جو اللہ کے یہاں ہرگز قبول نہیں۔ قرآن نے جس ایمان باللہ کی طرف بُلایا ہے اُس کا خلاصہ اور لُبّ لُباب توحید ہے۔ اور توحید ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

آیۃ الکرسی

اَلْحَیُّ۔ ہمیشہ زندہ، اَلْقَیُّوْمُ۔ سب کو قائم رکھنے والا، لَا تَاْخُذُ۔ نہیں پکڑ سکتی سِنَۃٌ۔ اونگھ، نَوْمٌ۔ نیند، یَشْفَعُ۔ سفارش کرنے والا، اِذْنٌ۔ اجازت مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَهُمْ۔ جو کچھ انکے پیچھے ہے لَا یُحِیْطُوْنَ۔ نہیں گھیر سکتے، وَسِعَ۔ وسیع ہے، لَا یَئُوْدُهٗ۔ نہیں گراں ہے اُسکو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(سورہ بقر پارہ ۳۔ رکوع ۱)

ع ۲ ۱۷

سَبَّحَ۔ پاکی بیان کی، مَا۔ جو کچھ، مُلْکُ السَّمٰوٰتِ۔ بادشاہت آسمانوں کی
یُحْیِیْ۔ جلاتا ہے، یُمِیْتُ۔ مارتا ہے، اَلْاَوَّلُ۔ سب سے پہلا،
اَلْاٰخِرُ۔ سب پچھلا، اَلظَّاھِرُ۔ سب ظاہر، اَلْبَاطِنُ۔ سب چھپا ہوا،
سِتَّةِ اَیَّامٍ۔ چھ دنوں، اِسْتَوٰی۔ قائم ہوا، اَلْعَرْشُ۔ عرش،
مَا یَلِجُ۔ جو اندر جاتا ہے، مَا یَعْرُجُ۔ جو کچھ چڑھتا ہے، مَعَکُمْ۔ تمہارے ساتھ
اَیْنَ مَا کُنْتُمْ۔ جہاں ہو تم، تُرْجَعُ۔ لوٹائے جاتے ہیں، اَلْاُمُوْرُ۔ سارے کام
یُوْلِجُ۔ داخل کرتا ہے، بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ سینوں کی بات کو،

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ج
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ

فِی النَّهَارِ وَیُولِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ط وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ○ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

(۳)

یُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کر رہا ہے، خَلَقَکُمْ۔ پیدا کیا تم کو، کَافِرٌ۔ منکر
مُؤْمِنٌ۔ ایماندار، صَوَّرَکُمْ۔ صورت بنائی تمھاری،
فَاَحْسَنَ۔ پس اچھی بنائی، اَلْمَصِیْرُ۔ پھر کر جانا ہے،
مَا تُسِرُّوْنَ۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو، مَا تُعْلِنُوْنَ۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو،

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ هُوَ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ○ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ تغابن۔ پارہ ۲۸)

(۴)

قُلْ۔ کہہ دو، اِنْ كُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے سوا
یَتَوَفّٰكُمْ۔ وفات دیتا ہے تم کو، اُمِرْتُ۔ حکم دیا گیا ہوں میں،

اَنْ اَکُوْنَ۔ یہ کہ رہوں میں، اَقِمْ۔ سیدھا رکھ، وَجْھَکَ۔ اپنا منہ
لِلدِّیْنِ۔ دین کے لئے، حَنِیْفًا۔ یکسو ہوکر، لَا تَدْعُ مت پکار تو
مَا لَا یَنْفَعُکَ۔ جو نہیں فائدہ دیتا ہے تجھ کو، لَا یَضُرُّکَ نہیں نقصان
پہونچاتا ہے تجھ کو، اِذًا۔ اُس وقت، اِنْ یَّمْسَسْکَ۔ اگر پہونچائے
تجھ کو، بِضُرٍّ۔ کوئی تکلیف، فَلَا کَاشِفَ۔ بس نہیں کوئی دور کرنے والا
اِنْ یُّرِدْکَ۔ اگر ارادہ کرے تیرے ساتھ، لَا رَآدَّ۔ نہیں کوئی پھیرنے والا
یُصِیْبُ بِہٖ۔ پہونچاتا ہے اُس کے ساتھ،

قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ جن بندوں پر اپنی وحی بھیجتا ہے اور اُن پر اپنا کلام نازل کرتا ہے اُن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ ان پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص خدا تک نہیں پہونچ سکتا ہے اور نہ نجات حاصل کر سکتا ہے۔ کیوں کہ ان بزرگ ہستیوں کے بغیر انسان کو اللہ کی مرضی اور اُس کے حکموں کا علم نہیں ہو سکتا ہے۔ اور بغیر علم کے خدا کی بندگی ناممکن ہے۔ لہذا رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ یوں تو دنیا کی پیدائش سے لے کر ہزاروں انبیاء آئے اور ہر قوم میں آئے۔ مگر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سارے جہان کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیین بھی ہیں کہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ کیونکہ سارے عالم کی فلاح و نجات کے لئے جو اعلیٰ سے اعلیٰ قانون ہو سکتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شکل میں آپ پر نازل فرما دیا۔ لہذا اب قیامت تک نہ کسی نئے قانون کی ضرورت ہو اور نہ کسی رسول و نبی کی حاجت۔

لہذا سارے انسانوں کی فلاح و نجات کی صرف یہ راہ ہو کہ محمد رسول اللہ کو صدق دل سے اللہ کا سچا رسول مانیں۔ اور آپ کی ہر بات پر پوری قوت سے عمل کریں۔

(۱)

لَقَدْ۔ البتہ تحقیق، مَنَّ۔ احسان کیا، اِذْ۔ جب کہ، بَعَثَ۔ بھیجا،
مِنْ اَنْفُسِہِمْ۔ انھیں میں سے، یَتْلُوْا۔ پڑھتا ہے، اٰیَاتِہٖ۔ اس کی آیتیں،
یُزَکِّیْھِمْ۔ پاک بناتا ہے ان کو، یُعَلِّمُھُمْ سکھلاتا ہے اُن کو،
اَلْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ۔ کتاب اور دانائی کی بات،
وَاِنْ کَانُوْا۔ اگرچہ تھے وہ لوگ، ضَلَالٍ۔ گمراہی، مُبِیْنٍ۔ کھلی ہوئی

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ
وَالْحِکْمَۃَ ج وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

(سورہ آل عمران پارہ ۴)

(۲)

اٰمِنُوْا۔ ایمان لاؤ، اَنْفِقُوْا۔ خرچ کرو، مُسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ۔ اپنا نائب
کرکے اس میں، وَمَا لَکُمْ۔ اور کیا ہوا ہے تم کو، یَدْعُوْکُمْ۔ بلاتا ہے تم کو
لِتُؤْمِنُوْا۔ تاکہ ایمان لاؤ تم، قَدْ اَخَذَ لے چکا ہے،
مِیْثَاقَکُمْ۔ تمہارا پختہ وعدہ، یُنَزِّلُ۔ اتارتا ہے، اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ۔ روشن آیتیں
لِیُخْرِجَکُمْ۔ تاکہ نکالے تم کو، مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ اندھیریوں سے،

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ
فِیْہِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ج وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

---

(۳)

يُحْيٖ۔ زندگی بخشتا ہے، يُمِيْتُ۔ موت دیتا ہے، يُؤْمِنُ۔ ایمان لاتا ہے، كَلِمٰتِهٖ۔ اُس کے رب کلاموں پر وَاتَّبِعُوْهُ۔ اور اُس کی پیروی کرو، تَهْتَدُوْنَ۔ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا نِ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ (سورہ اعراف پارہ ۹)

(۴)

تُحِبُّوْنَ۔ محبت رکھتے ہوئے، فَاتَّبِعُوْنِيْ۔ پس پیروی کرو میری،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ دوست بنالیگا تم کو اللہ، يَغْفِرْ۔ بخش دیگا
ذُنُوْبَكُمْ۔ تمہارے گناہ، فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ پس اگر منہ پھیریں
لَا يُحِبُّ۔ نہیں دوست رکھتا ہے، اَلْكَافِرِيْنَ۔ نافرمانوں کو،

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ۝

(سورہ آل عمران پارہ ۳)

(۵)

مَا اٰتَاكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، خُذُوْهُ۔ لے لو اُس کو،
مَا نَهٰكُمْ۔ جو کچھ منع کرے تم کو، فَانْتَهُوْا۔ پس رک جاؤ،
اِتَّقُوْا۔ ڈرو، شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ سخت عذاب والا ہے

وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

قرآن مجید

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو خداوند تعالیٰ نے سارے انسانوں کی ہدایت کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اس کا مضمون اور اس کی عبارت اور اس کی عبارت کا ایک ایک حرف و نقطہ سب خدا ہی کا ہے ہر انسان کی نجات اور فلاح اس پر موقوف ہو کہ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی سچائی پر ایمان رکھے۔ الفاظ قرآن پڑھنے کے علاوہ اس کی پوری کوشش کرے کہ قرآن پاک کے معنی کو بھی سمجھے۔ تاکہ اس پر اچھی طرح عمل کر سکے۔

جو لوگ قرآن مجید کو خدا کی کتاب ماننے میں شک کرتے ہیں قرآن مجید نے ان کے شک دور کرنے اور اپنی سچائی ظاہر ہونے کے لئے ایک دلیل دی ہے جس کا مخالفین قرآن نہ آج تک جواب دے سکے ہیں اور نہ قیامت تک دے سکیں گے۔

دلیل یہ ہے کہ اگر تم اس کتاب کی بابت شک میں مبتلا ہو تو پھر تم تمام لوگ اس کتاب کی طرح ایک چھوٹی سی سورت بنا لاؤ۔ پھر یہ بھی اعلان کر دیا گیا کہ اگر تمام جن و انسان مل کر چاہیں کہ قرآن جیسی کتاب بنائیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔

قرآن کی صداقت کی یہی سب سے واضح اور روشن دلیل ہے

کہ آج تک دنیا قرآن جیسی ایک مختصر سورت نہیں بنا سکی کیونکہ قرآن خدا کا بنایا ہوا کلام ہے۔ اور خدا کے کلام کا مقابلہ مخلوق سے نہیں ہو سکتا ہے۔

(۱)

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ۔ یہ کتاب، لَا رَیْبَ۔ نہیں کوئی شک
لِلْمُتَّقِیْنَ۔ ڈرنے والوں کیلئے، رَزَقْنَا۔ رزق دیا ہم نے،
یُوْقِنُوْنَ۔ یقین کرتے ہیں، اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ کامیاب ہونے والے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ط اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ۔ پارہ اوّل)

(۲)

اِنْ کُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، فِیْ رَیْبٍ۔ شک میں، نَزَّلْنَا۔ نازل کیا ہم نے
فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ۔ پس لاؤ ایک سورت، اُدْعُوْا۔ بلاؤ،
شُهَدَآءَکُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے سوا

لَمْ تَفْعَلُوْا۔ نہیں کیا تم نے   لَنْ تَفْعَلُوْا۔ ہرگز نہیں کر سکو گے تم
فَاتَّقُوْا۔ پس بچو،   وَقُوْدُ۔ ایندھن،   اَلْحِجَارَۃُ۔ پتھر،
اُعِدَّتْ۔ تیار کی گئی،   لِلْکَافِرِیْنَ۔ نافرمانوں کے لئے

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ج
اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○   (سورہ بقرہ پارۂ اوّل)

(۳)

بُرْهَانٌ۔ دلیل،   نُوْرًا مُّبِيْنًا۔ نور روشنی پھیلانے والا،
اِعْتَصَمُوْا بِهٖ۔ مضبوطی سے پکڑا اس کو،
فَسَيُدْخِلُهُمْ۔ پس قریب ہی داخل کرے گا اُن کو
يَهْدِيْهِمْ۔ ہدایت کریگا اُن کو

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ

فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ۝ (سورہ نساء - پارہ ۶)

(۴)

مَوْعِظَةٌ - نصیحت، وَشِفَآءٌ - اور شفا،
لِمَا فِي الصُّدُوْرِ - جو کچھ سینوں میں ہے
فَلْيَفْرَحُوْا - پس چاہیئے کہ خوش ہوں لوگ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ - ان تمام چیزوں سے جو لوگ جمع کرتے ہیں،

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

(سورہ یونس - پارہ ۱۱)

الملٰئکۃ

فرشتے خدا کے بندے ہیں۔ جن کو خدا نے نور سے پیدا فرمایا ہے اس دنیا کے بہت سے کاموں کو انجام دینے کے لئے خدا نے انہیں فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے جو اپنے اپنے کاموں میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور کبھی خدا کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے۔ گو فرشتے ہمیں دکھائی نہیں دیتے مگر وہ ضرور موجود ہیں۔ دنیا میں ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جن کو ہم دیکھ نہیں پاتے مگر ان کے موجود ہونے میں شک نہیں کرتے کیونکہ یا تو عقل سے ان کا وجود ثابت ہوتا ہے یا لاکھوں سچے انسان ان کو بیان کرتے ہیں۔ ایسے ہی گو فرشتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ پاتے مگر ان کا موجود ہونا برحق ہے۔

یوں تو تمام فرشتوں کی صحیح گنتی اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بڑے بڑے فرشتے چار ہیں۔

(۱) جبریل علیہ السلام،

(۲) میکائیل علیہ السلام،

(۳) عزرائیل علیہ السلام،

(۴) اسرافیل علیہ السلام،

(۱)

اَلْبِرُّ۔ نیکی، اَنْ تُوَلُّوْا۔ یہ کہ پھیرو تم وُجُوْہٌ۔ چہرے
قِبَلَ۔ طرف،

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ج (سورہ بقرہ۔ پارہ دوم)

(۲)

فَاطِرٌ۔ بنانے والا، جَاعِلٌ۔ مقرر کرنے والا،
رُسُلًا۔ پیغام پہونچانے والے اُوْلِیْٓ اَجْنِحَۃٍ۔ بازوؤں پروں والے
مَثْنٰی۔ دو۔ دو، ثُلٰثَ۔ تین تین، رُبٰعَ۔ چار چار،
یَزِیْدُ۔ زیادہ کرتا ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ
رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط یَزِیْدُ
فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(سورہ فاطر پارہ ۲۲)

(۳)

دَآبَّۃٌ۔ چوپایہ، لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ۔ نہیں تکبر کرتے ہیں،
یَخَافُوْنَ۔ ڈرتے ہیں، مَا یُؤْمَرُوْنَ۔ جو کچھ حکم دیے جاتے ہیں،

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (السجدۃ)

(سورۃ النحل۔ پارہ ۱۴)

﴿ ۴ ﴾

عَدُوًّا۔ دشمن، نَزَّلَهٗ۔ اُتارا اُس کو، قَلْبُ۔ دل، اِذْنٌ حکم، مُصَدِّقًا۔ تصدیق کرنے والا، لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ۔ ان کتابوں کی جو اس کے پہلے سے ہیں، هُدًى۔ رہنمائی؛ بُشْرٰى۔ خوش خبری،

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

(سورہ بقرۃ۔ پارہ اوّل)

تقدیر

دنیا میں جتنی چیزیں ہیں بڑی یا چھوٹی بھلی یا بری ان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی خدا کو ان کے متعلق پورا پورا علم ہے۔ مثلاً یہ کہ اس چیز کی اصلیت اور حقیقت کیا ہے۔ اس کے اثرات کیا ہیں کتنے دنوں یہ چیز باقی رہیگی۔ کب ختم ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے اس کے علم کے بالکل مطابق ہے اور چونکہ خدا ہی دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کا خالق ہے اس لئے اُس نے اپنی حکمت کے مطابق ہر چیز کو ایک اندازہ سے بنایا ہے بس اسی علم الٰہی اور اندازہ خداوندی کو تقدیر کہتے ہیں۔

اور جس طرح ایک کارخانہ کے جاری ہونے سے پہلے ایک مفصل و مکمل نقشہ تیار کیا جاتا ہے جس میں اُس کے تمام کاموں اور چیزوں کا تخمینہ درج ہوتا ہے اسی طرح اس کارخانۂ عالم کے جاری ہونے سے پہلے اس کا ہر کام اور اس کی ہر چیز لوح محفوظ میں درج ہے۔

سَبِّحِ۔ پاکی بیان کر، اَلْاَعْلٰی۔ نہایت بلند، فَسَوّٰی۔ پس ٹھیک ٹھیک بنایا، قَدَّرَ۔ اندازہ مقرر کیا، فَهَدٰی۔ پس رہنمائی کی اَلْمَرْعٰی۔ چارا، غُثَآءً۔ کوڑا، اَحْوٰی۔ سڑا ہوا،

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۙ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۙ وَالَّذِیْۤ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ؕ

(سورۃ اعلیٰ۔ پارہ ۳۰)

(۲)

مَنْ یَّتَّقِ۔ جو ڈرتا ہے، مَخْرَجًا۔ چھٹکارا، مِنْ حَیْثُ۔ ایسی جگہ سے، لَا یَحْتَسِبُ۔ نہیں خیال کرتا ہے، مَنْ یَّتَوَكَّلْ۔ جو بھروسہ کرے، فَهُوَ حَسْبُهٗ۔ پس وہ اس کے لئے کافی ہے، بَالِغُ اَمْرِهٖ۔ پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو، قَدْرًا۔ مقررہ اندازہ

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق۔ پارہ ۲۸)

(۳)

بِقَدَرٍ۔ ساتھ اندازہ کے، كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ۔ مثل پلک جھپکانے کے، اَشْیَاعَكُمْ۔ تمہارے ساتھیوں کو، مُدَّكِرٍ۔ نصیحت پکڑنے والا، الزُّبُرِ۔ دفتروں میں، كُلُّ صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ۔ ہر چھوٹی بڑی چیز،

مُسْتَطَرٌ۔ لکھی ہوئی ہے،

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ○ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ○ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ وَكُلُّ شَىْءٍ فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ ○ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ○

(سورۃ القمر - پارہ ۲۷)

(۴)

مَآ اَصَابَ۔ جو کچھ پہونچے، مِنْ مُّصِيْبَةٍ۔ کوئی مصیبت
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا۔ قبل اس کے کہ پیدا کریں ہم اُس کو،
يَسِيْرٌ۔ آسان، لِكَيْلَا تَاْسَوْا۔ تاکہ تم نہ غمگین ہو،
مَا فَاتَكُمْ۔ جو کچھ چھوٹ گیا، لَا تَفْرَحُوْا۔ مت اتراؤ
بِمَآ اٰتٰكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، مُخْتَالٌ۔ اکڑنے والا، فَخُوْرٌ۔ شیخی باز،

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ○

(سورۃ الحدید - پارہ ۲۷)

قیامت

یہ دنیا ہمیشہ نہیں رہنے والی ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ دُنیا اور اس کی ہر چیز ختم ہو جائیگی۔ نہ زمین رہیگی نہ آسمان، نہ سمندر نہ پہاڑ، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک نیا عالم پیدا کریگا اور تمام لوگ سب کے سب پھر زندہ کئے جائینگے۔ پھر ہر ہر انسان کے تمام کاموں کی جانچ کی جائیگی۔ جو لوگ ایمان دار اور سچے مسلمان ہونگے اُن کو نجات مِلے گی۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنّت میں داخل کئے جائیں گے۔ جہاں وہ انتہائی آرام اور خوشی سے ہمیشہ ہمیشہ بسر کرینگے۔ اور جو لوگ کافر یا مشرک ہوں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں ڈالے جائینگے۔ جہاں عذاب ہی عذاب اور مصیبت ہی مصیبت ہی۔ جو لوگ مسلمان ہوتے ہوئے گناہوں میں مبتلا رہے اور بغیر توبہ کئے مرگئے وہ بھی جہنم میں داخل ہونگے ہاں جب ان کو گناہوں کی سزا پوری پوری مل چکے گی تو اللہ تعالیٰ اُنھیں نجات دے دیگا۔

قیامت کی بابت جو آیتیں آپ پڑھیں اُن کو اچھی طرح یاد بھی کرلیں اور اُن کے مضمون کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ جب آپ کو قیامت کے دن اپنی بے کسی اور پھر ایک ایک عمل کی جانچ کا خیال رہیگا تو یقیناً آپ اپنے آپ کو دنیا میں ہر قسم کے گناہوں سے بچائیں گے اور ہر نیک کام کرنے کے لئے مستعد رہیں گے۔

(۱)

نُسَیِّرُ۔ چلائینگے ہم، اَلْجِبَالَ۔ پہاڑوں کو، تَرَی۔ دیکھے گا تو،
بَارِزَۃً۔ ظاہر ہونے والا، حَشَرْنَا۔ جمع کیا ہم نے،
فَلَمْ نُغَادِرْ۔ پس نہیں چھوڑا ہم نے، عُرِضُوْا۔ پیش کئے گئے،
زَعَمْتُمْ۔ خیال کیا تم نے، مَوْعِدًا۔ وعدہ۔ مُشْفِقِیْنَ۔ ڈرنے والے،
یَاوَیْلَتَنَا۔ اے افسوس ہم پر، لَایُغَادِرُ۔ نہیں چھوڑتی ہے،
اَحْصَاھَا۔ گھیر لیا اُس کو،

وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً لا وَّحَشَرْنٰھُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْھُمْ اَحَدًا ﴿ج﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ زبَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْهِ وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الْكِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا كَبِیْرَۃً اِلَّآ اَحْصٰھَا ج وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط وَلَا یَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

(سورۃ الکہف۔ پارہ ۱۵)

(۲)

اَلْمُهْلِ۔ پگھلا تانبا، اَلْعِھْنِ۔ دھنی ہوئی روئی۔ حَمِیْمٌ۔ کوئی دوست
یُبَصَّرُوْنَھُمْ۔ کھلم کھلا دکھائے جائیں گے ایک دوسرے کو،

يَوَدُّ۔ دوست رکھے گا، لَوْيَفْتَدِيْ۔ کاش فدیہ دیتا، بَنِيْهِ۔ اپنے بیٹے، وَصَاحِبَتِهٖ۔ اپنی بیوی، اَخِيْهِ۔ اپنا بھائی، فَصِيْلَتِهٖ۔ اپنا خاندان، تُؤْوِيْهِ۔ ٹھکانا دیتا ہو اُس کو، ثُمَّ يُنْجِيْهِ۔ پھر نجات دے اپنے آپ کو، كَلَّا۔ ہرگز نہیں،

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۚ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُــْٔوِيْهِ ۙ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ كَلَّا ۭ (سورۃ معارج۔ پارہ ۲۹)

۳

اَلصَّاخَّةُ۔ کان پھوڑنے والا ہنگامہ، يَفِرُّ۔ بھاگیگا، اَلْمَرْءُ۔ انسان، شَاْنٌ۔ ایک حال ہوگا، يُّغْنِيْهِ۔ بے پرواہ کردیگا اُس کو، مُّسْفِرَةٌ۔ روشن، ضَاحِكَةٌ۔ ہنستے والے، مُّسْتَبْشِرَةٌ۔ خوش و خرم، غَبَرَةٌ۔ گرد و غبار، تَرْهَقُهَا۔ چھائی ہوگی اس پر، قَتَرَةٌ۔ سیاہی، اَلْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ۔ نافرمان بدکار لوگ

فَاِذَا جَاۗءَتِ الصَّاۗخَّةُ ۡ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۭ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ

يَوْمَئِذٍ شَانٌ يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

(سورۂ عبس۔ پارہ ۳۰)

—(۴)—

زُلْزِلَتْ۔ ہلائی گئی، زِلْزَالَهَا۔ اپنا خوب ہلایا جانا، اَخْرَجَتْ۔ نکالا اَثْقَالَهَا۔ اپنے بوجھوں کو، مَا لَهَا۔ کیا ہوگیا ہے اس کو، اَخْبَارَهَا۔ اپنے پچھلے حالات، بِاَنَّ رَبَّكَ۔ اس لئے کہ تیرے رب نے اَوْحٰى۔ حکم دیا، يَصْدُرُ۔ حاضر ہونگے، اَشْتَاتًا۔ گروہ گروہ لِيُرَوْا۔ تاکہ دکھائے جائیں، مِثْقَالَ ذَرَّةٍ۔ ذرہ برابر،

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

(سورۃ الزلزال۔ پارہ ۳۰)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ

ایمان دار لوگ

یوں تو ہر آدمی اپنے آپ کو ایمان دار سمجھتا اور کہتا ہے مگر درحقیقت ایمان دار وہی ہے جس کو قرآن پاک ایماندار بتائے اس عنوان کے ماتحت جو آیتیں جمع کی گئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ سچے ایمان دار کون لوگ ہیں۔ ان کی باطنی اور ظاہری حالت کیسی ہوتی ہے۔ ان کے رجحانات کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق اور اعمال کتنے بلند اور پاکیزہ ہوتے ہیں، ان کے باہمی تعلقات کتنے خوش گوار اور پائدار ہوتے ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ سیکھ کر ہم کو اپنے اندر وہ تمام خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو قرآنِ پاک نے ایمان داروں کے لئے بیان فرمائی ہیں۔

۱

اِنَّمَا۔ بس، اِذَا ذُکِرَ۔ جب ذکر کیا جائے، وَجِلَتْ۔ کانپ جائیں، قُلُوْبُھُمْ۔ اُن کے دل، اِذَا تُلِیَتْ۔ جب تلاوت کی جائے، زَادَتْ۔ زیادہ کرے، یَتَوَکَّلُوْنَ۔ بھروسہ کرتے ہیں، مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ۔ اس چیز سے کہ رزق دیا ہم نے اُن کو، یُنْفِقُوْنَ۔ خرچ کرتے ہیں، حَقًّا۔ یقیناً۔ مَغْفِرَۃٌ۔ بخشش وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ۔ اور عزت کی روزی

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَ
إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
يُنفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ط لَهُمْ دَرَجَاتٌ
عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ (سورۃ الانفال. پارہ ۹)

(۲)

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ۔ ان کے بعض حمایتی ہیں بعض کے،
يَأْمُرُونَ۔ حکم دیتے ہیں، بِالْمَعْرُوفِ۔ ساتھ نیکی کے،
يَنْهَوْنَ۔ روکتے ہیں، بِالْمُنكَرِ۔ برائی سے، تَجْرِي۔ بہتی ہیں،
مِن تَحْتِهَا۔ اس کے نیچے سے، مَسَاكِنَ طَيِّبَةً۔ عمدہ مکانات
جَنَّاتُ عَدْنٍ۔ سدابہار باغات رِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ۔ خدا کی رضامندی

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط أُولَٰئِكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَعَدَ اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ

عَدْنٍ ط وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۳)

قَدْ اَفْلَحَ۔ تحقیق کہ کامیاب ہوگئے، خَاشِعُوْنَ۔ عاجزی کرنے والے
اَللَّغْوِ۔ بیکار کام، مُعْرِضُوْنَ۔ منہ پھیر لیتے ہیں،
لِفُرُوْجِهِمْ۔ اپنی شرمگاہوں کی، اَزْوَاجٌ۔ بیویاں، مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُمْ۔ اپنے قبضہ کی باندیاں، غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ۔ نہیں ملامت کئے ہوئے
اِبْتَغٰى۔ چاہا، وَرَآءَ ذٰلِكَ۔ اسکے سوا، عَادُوْنَ۔ حد سے گزرنے والے
اَمَانَاتٌ۔ امانتیں، عَهْدٌ۔ وعدہ، رَاعُوْنَ۔ حفاظت کرنے والے
اَلْوَارِثُوْنَ۔ حقدار لوگ، يَرِثُوْنَ۔ وارث ہونگے، اَلْفِرْدَوْسَ۔ بہشت

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ○ اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ○ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ○

وَالَّذِينَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُونَ ○ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ○ (سورۃ المؤمنون - پارہ ۱۸)

(۴)

لَمْ يَرْتَابُوا۔ نہیں شک کیا انھوں نے، جَاهَدُوا۔ جہاد کیا انھوں نے،
بِأَمْوَالِهِمْ۔ اپنے مالوں سے، أَنْفُسِهِمْ۔ اپنی جانوں سے
الصّٰدِقُونَ۔ سچے لوگ ہیں،

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ○

(سورۃ الحجرات پارہ ۲۶)

(۵)

لَا تَجِدُ۔ نہیں پائے گا تو، يُوَادُّونَ ۔ دوستی رکھتے ہوں،
مَنْ حَادَّ۔ جو دشمنی رکھتا ہو، وَلَوْ كَانُوا۔ اگرچہ ہوں وہ لوگ،
آبَاءَهُمْ۔ ان کے باپ دادا، أَبْنَاءَهُمْ۔ ان کی اولاد،
إِخْوَانَهُمْ۔ ان کے بھائی، عَشِيرَتَهُمْ۔ انکے برادری کے لوگ،
كَتَبَ۔ راسخ کر دیا بٹھا دیا ہے، أَيَّدَهُمْ۔ مدد کی اُن کی،
حِزْبُ اللّٰهِ۔ خدا کا گروہ، الْمُفْلِحُونَ۔ کامیاب ہونے والے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ المجادلہ۔ پارہ ۲۸)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ النور۔ پارہ ۱۸)

دین کی ضروری باتوں کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔ خواہ وہ کسی ایک ہی بات کو نہ مانیں۔ جو لوگ خدا کو تو مانتے ہیں۔ مگر رسولوں، فرشتوں، قیامت کو نہیں مانتے ہیں یہ سب کافر ہیں۔ ایسے ہی جو لوگ نماز، روزہ، زکوٰۃ و حج کا انکار کریں کافر ہیں۔ کفار کے لئے نجات نہیں ہے ان کے اچھے کاموں کا بدلہ دنیا ہی میں دیدیا جاتا ہے۔ آخرت میں کفر کی سزا جہنم ہے۔ جہاں ہمیشہ ہمیشہ عذاب ہی عذاب ہے۔

۱
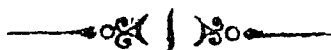
يَكْفُرُوْنَ ۔ کفر کرتے ہیں۔ يُرِيْدُوْنَ ۔ ارادہ کرتے ہیں۔
اَنْ يُّفَرِّقُوْا ۔ یہ کہ تفریق کریں، اَنْ يَّتَّخِذُوْا ۔ یہ کہ بنائیں۔
اَعْتَدْنَا ۔ تیار کیا ہم نے۔ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۔ عذاب ذلیل کرنے والا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ○ (سورۃ نساء - پارہ ۶)

(۲)

اَفَحَسِبَ۔ کیا پس خیال کیا، اَوْلِیَاءَ۔ حمایتی، نُزُلًا۔ مہمانی کی جگہ، نُنَبِّئُکُمْ۔ خبر دیں ہم تمکو، اَلْاَخْسَرِیْنَ۔ گھاٹے میں پڑنے والے، ضَلَّ۔ ضایع ہوئی، یَحْسَبُوْنَ۔ خیال کرتے ہیں، یُحْسِنُوْنَ۔ اچھا کرتے ہیں، صُنْعًا۔ کام، فَحَبِطَتْ۔ پس اکارت گئے، لَا نُقِیْمُ۔ نہیں کھڑی کرینگے ہم، بِمَا کَفَرُوْا۔ بوجہ اس کے کہ انھوں نے کفر کیا، وَاتَّخَذُوْا۔ اور بنایا انھوں نے، اٰیٰتِیْ۔ میری نشانیوں، رُسُلِیْ۔ میرے پیغمبروں، هُزُوًا۔ مذاق،

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ؕ ۝ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا کَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝

۳

مَاتُوْا۔ مر گئے وہ لوگ وَهُمْ كُفَّارٌ۔ اس حال میں کہ وہ کافر ہیں
لَعْنَةُ اللّٰهِ۔ اللہ کی پھٹکار لَا يُخَفَّفُ۔ نہیں ہلکا کیا جائیگا،
لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۔ نہ وہ لوگ مہلت دیے جائینگے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ
عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ○ (سورۃ البقرہ۔ پارہ ۲)

۴

اَلْغَوْ۔ بک بک کرو، لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۔ تاکہ تم غالب آجاؤ،
فَلَنُذِيْقَنَّ۔ پس البتہ ہم ضرور چکھائینگے لَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ ضرور بدلہ
دینگے ان کو، اَسْوَءَ۔ برے کام، دَارُ الْخُلْدِ۔ ہمیشہ کا گھر،
يَجْحَدُوْنَ۔ انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ○ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

النَّارِ ج لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَآءً بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ○ (سورۂ حٰمٓ السجدہ۔ پارہ ۲۴)

—— سبق ۵ ——

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ۔ عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو۔

كُلَّمَا نَضِجَتْ۔ جب جب پک جائیگا، جُلُوْدُهُمْ۔ انکا چمڑا

بَدَّلْنَا۔ بدل دینگے ہم، لِيَذُوْقُوا۔ تاکہ چکھیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

اِزْدَادُوْا۔ بڑھے وہ لوگ، مِلْءُ الْاَرْضِ۔ زمین برابر، ذَهَبًا۔ سونا

وَلَوْ۔ اگرچہ، اِفْتَدٰى۔ اپنے عوض میں دے،

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ○ (سورہ آل عمران۔ پارہ ۳)

اَلْمُنَافِقُوْنَ

منافق لوگ

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں بہت سے لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمانوں میں شریک ہوگئے۔ مگر انھیں اسلام کی سچائی کا یقین نہیں تھا۔ بلکہ وہ دل سے آنحضرتؐ کی رسالت اور دین کی بنیادی باتوں کے منکر تھے یہ منافق کہلائے۔ اور کھلم کھلا کافروں سے زیادہ یہ لوگ بدتر قرار پائے ان کا انجام اور کفار کا آخرت میں یکساں ہے۔ بلکہ منافقوں کو عام کفار سے زیادہ عذاب ہوگا۔

ان خالص منافقوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے بھی نفاق کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں اور دل سے ضروریات دین کے منکر بھی نہیں مگر نہ تو وہ دین کے فرائض پر عمل کرتے ہیں اور نہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں یوں تو وہ اسلامی گروہ میں ہیں۔ مگر جذبۂ ایمانی سے ان کے دل خالی اور حسنِ عمل سے اُن کی زندگی محروم۔ ایسے ہی لوگوں کو قرآن پاک میں فاسق بھی کہا گیا ہے۔ اس عنوان میں جو آیات ہیں انکا ترجمہ سیکھ کر ہمیں اپنے متعلق خوب غور کرنا چاہئے کہ ہم میں ایسی باتیں تو نہیں پائی جاتیں جنھیں قرآن پاک نے منافقوں

کی خصوصیات میں شمار کیا ہو۔ اگر خدانخواستہ ہم اپنے اندر ایسی باتیں پائیں تو ان کو دور کر کے اپنے آپ کو سچا مومن اور پکا مسلمان بنانا ہمارا فرض ہے۔

۱

مِنَ النَّاسِ۔ بعض لوگ، یُخٰدِعُوْنَ۔ دھوکہ بازی کرتے ہیں، مَا یَخْدَعُوْنَ۔ نہیں دھوکا دیتے ہیں، مَا یَشْعُرُوْنَ۔ نہیں سمجھتے ہیں، لَا تُفْسِدُوْا۔ مت فساد کرو، مُصْلِحُوْنَ۔ اصلاح کرنے والے، اَلسُّفَهَآءُ۔ بے وقوف لوگ،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ۝ ط فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ۔ پارہ اوّل)

۲

اَلْمُنَافِقُوْنَ۔ منافق لوگ، اَلْمُنَافِقَاتُ۔ منافق عورتیں،
یَقْبِضُوْنَ۔ بند رکھتے ہیں، نَسُوْا۔ بھول گئے،
ھِیَ حَسْبُھُمْ۔ یہ کافی ہے اُن کو، لَعَنَھُمْ۔ رحمت سے دور کر دیا اُن کو،
عَذَابٌ مُّقِیْمٌ۔ دائمی عذاب،

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُھُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْکَرِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَھُمْ ؕ نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ وَعَدَ اللّٰہُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْکُفَّارَ نَارَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ ھِیَ حَسْبُھُمْ ج وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ ج وَلَھُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ○

(سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰۔ ۷)

۳

وَھُوَ خَادِعُھُمْ۔ اور وہ ان کو دھوکے کی سزا دینے والا ہے،
کُسَالٰی۔ سست بن کر، یُرَآءُوْنَ۔ دکھاوا کرتے ہیں،
مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ۔ لٹکنے والے ہیں درمیان میں،
لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ۔ نہ اِن لوگوں کی طرف، وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ۔ نہ اُن لوگوں کی طرف، مَنْ یُّضْلِلُ۔ جس کو صحیح راہ سے دور کر دے
فَلَنْ تَجِدَ۔ پس ہرگز نہیں پائے گا تو،

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ ج وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی لا یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا ۝ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ صلے لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝

—۰(سورۃ النساء - پارہ ۵)۰—

(۴)

بَشِّرْ - خبر دے دیجئے، یَتَّخِذُوْنَ - بناتے ہیں، اَوْلِیَآءَ - یار و مددگار، مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ - ایمان داروں کو چھوڑ کر، یَبْتَغُوْنَ - ڈھونڈھتے ہیں، عِنْدَھُمْ - ان کے پاس،

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا ۝ نِ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّۃَ فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ط ۝

—۰(سورۃ النساء - پارہ ۵)۰—

(۵)

اَلَمْ تَرَ - کیا دیکھا تو نے، یَزْعُمُوْنَ - دعویٰ رکھتے ہیں،

اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا۔ یہ کہ فیصلے لے جائیں، اِلَی الطَّاغُوْتِ۔ سرکش سردار کی طرف، اَنْ یُّضِلَّھُمْ۔ یہ کہ گمراہ کردے اُن کو، یَصُدُّوْنَ۔ بچکتے ہیں، صُدُوْدًا۔ بچکنا،

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا ۢ بَعِیْدًا ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ؔ

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

اِتَّخَذُوْا۔ بنایا اُنھوں نے، اَیْمَانَ۔ قسمیں، جُنَّةً۔ ڈھال صَدُّوْا۔ روکا اُنھوں نے، سَآءَ۔ برا ہے،

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ۝ۚ اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّھُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (المنٰفقون۔ پارہ ۲۸)

اَلمُشرِکُونَ

مشرک لوگ

شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور مشرک مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت۔ مشرک کے لئے خدا کی رحمت و مغفرت کا دروازہ بند ہے اور اس کے لئے قطعًا ہمیشہ ہمیشہ عذاب جہنم ہے۔

شرک کہتے ہیں اللہ کی ذات یا اُس کے مخصوص صفات یا اس کی عبادت میں ذرہ برابر کسی کو شریک سمجھنے یا شریک بنانے کو۔ جو شخص کئی خدا مانے یا کسی میں خدا کے صفات مانے یا خدا کے علاوہ کسی کی پوجا کرے وہ مشرک ہے۔

شرک کی اصل بنیاد زیادہ تر فائدہ اُٹھانے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کے جذبے پر ہے۔ مشرک انسان فائدہ حاصل کرنے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کی غرض سے غیر اللہ کے ساتھ وہ معاملہ کرنے لگتا ہے جو صرف خدا کے لئے چاہیئے تھا۔ اس طرح وہ دوسروں کو اللہ کا مقابل ٹھہرا کر خدا کی شان کو گھٹاتا ہے۔

اسی "نفع و نقصان" کے تصور پر ہندوستان میں شرک کی گرم بازاری ہے۔ یہاں سیکڑوں خوفناک درندے۔ سانپ اژدہے معبود ہیں۔ کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور مقدس و معبود ہیں۔ یہاں لاکھوں دیوی اور دیوتاؤں کی پوجا ہوتی ہے

سورج، آسمان، زمین، دریا، ہوا، کی پوجا ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ تمام چیزیں انسان کی خدمت اور انسان کے فائدے کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اور یہ تمام چیزیں اللہ کے حکم کے مطابق انسان ہی کی خدمت میں لگی ہیں۔ مگر یہ انسان کی انتہائی حماقت اور اس کی انتہائی گمراہی ہے کہ وہ اپنے خادموں کی پوجا کرنے لگ گیا۔ ہندوستان میں بڑے بڑے مہاتما، مصلح، رشی اور منی گذرے ہیں وہ سب ہمارے لئے قابلِ عزت انسان ہیں مگر اُن کو دیوتا ماننا یا اوتار جاننا یا اُن کی پوجا کرنا یہ قطعی شرک ہے ایک مسلمان ان کو قابلِ عزت اور لائق احترام ہستیاں مان سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ان کو دیوتا یا اوتار ماننے لگے تو مشرک ہو جائیگا اور ایمان و اسلام کا ایک ذرّہ اُسے نصیب نہ ہوگا۔

شرک یوں تو ہندوستان کی قدیمی گمراہی ہے مگر پہلے یہ گمراہی مشرکین ہی کے طبقوں تک محدود تھی۔ مگر اب جمہوری دور کے نصابِ تعلیم میں مشرکانہ عقائد و اعمال کا کافی زہر داخل کر دیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ سب کچھ ہندوستانی قومیت اور ہندوستانی سنسکرتی کے نام پر کیا جا رہا ہے مگر ہر ایک حقیقت شناس خوب سمجھتا ہے کہ یہ شرک کا ایک دام ہمرنگِ زمین بچھایا گیا ہے کہ موحد قوم کے خود فراموش افراد اور اُن کی نسلیں اس دام میں پھنس کر ”توحید قرآن“ سے اپنا تعلق کاٹ لیں۔ ہم خوب سمجھنا چاہیئے کہ اس دور کا

سب سے بڑا دین کش فتنہ شرک ہے۔ اور مشرکانہ عقائد، مشرکانہ تصورات اور مشرکانہ اعمال ورسوم سے اپنی نسلوں کو بچانا ہمارا سب سے بڑا دینی جہاد ہے۔

(۱)

لَا یَغْفِرُ۔ نہیں بخشتا ہے، اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ۔ یہ کہ شرک کیا جائے اس کے ساتھ، مَا دُوْنَ ذٰلِكَ۔ ماسوا اس کے، اِفْتَرٰی۔ بہتان باندھا، اِثْمًا عَظِیْمًا۔ بڑا گناہ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ج وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝ (سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

(۲)

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا۔ پس تحقیق وہ گمراہ ہوا پرلے سرے کا گمراہ ہونا۔ اِنْ یَّدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، مِنْ دُوْنِهٖۤ۔ اس کے سوا، اِنٰثًا۔ عورتیں (یعنی دیویوں کو) شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا۔ سرکش شیطان

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ

بَعِيدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ج وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ (سورۃ النسا۔ پارہ ۵)

(۳)

لَقَدْ كَفَرَ۔ البتہ تحقیق کافر ہے، اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عبادت کرو اللہ کی
فَقَدْ حَرَّمَ۔ پس تحقیق کہ حرام کردی۔ مَاْوٰىهُ اس کا ٹھکانا
اَنْصَارٍ۔ مددگار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

۔۔ (سورۃ المائدہ۔ پارہ ۶)۔۔

(۴)

كَيْفَ يَكُوْنُ۔ کیسے باقی رہ سکتا ہے، عَاهَدْتُّمْ۔ معاہدہ کیا تم نے
فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ۔ پس جب تک وہ پابندی کریں تمہارے ساتھ
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ۔ پس تم بھی پابندی کرو ان کے واسطے،
يُحِبُّ۔ دوست رکھتا ہے، الْمُتَّقِيْنَ۔ پرہیزگاروں کو،
كَيْفَ۔ کیسے انکا تعلق باقی رہ سکتا ہے۔ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ۔ اگر قابو پا جائیں تم پر، لَا يَرْقُبُوْا۔ نہیں لحاظ کرینگے، اِلًّا۔ قرابت مندی

ذِمَّۃً۔معاہدہ کا، یُرْضُوْنَ۔خوش کرتے ہیں، بِاَفْوَاهِهِمْ۔اپنے منہ سے
تَاْبٰی۔انکار کرتے ہیں، قُلُوْبُهُمْ۔ان کے دل،

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا
الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَ
اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۵)

اِجْتَنِبُوْا۔بچو، اَلرِّجْسَ۔ناپاکی سے، مِنَ الْاَوْثَانِ۔بتوں کی،
قَوْلَ الزُّوْرِ۔جھوٹ کہنے سے، حُنَفَآءَ لِلّٰهِ۔اللہ ہی کی طرف ہوکر،
فَكَاَنَّمَا خَرَّ۔پس گویا کہ وہ گر پڑا، مِنَ السَّمَآءِ۔آسمان سے،
فَتَخْطَفُهُ۔پس اچکتے ہیں، اَلطَّيْرُ۔مردار خور پرندے، تَهْوِيْ بِهِ۔پھینک
دیتی ہے اس کو، اَلرِّيْحُ۔ہوا، فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ۔دور جگہ میں،

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (سورۃ الحج۔ پارہ ۱۷)

عِبَادُ الرَّحْمٰن

اللہ کے نیک بندے

(۱)

عِبَادُ۔ بندے یَمْشُوْنَ۔ چلتے ہیں عَلَی الْاَرْضِ۔ زمین پر هَوْنًا۔ وقار سے، خَاطَبَهُمْ۔ بات کریں اُن سے، قَالُوْا سَلٰمًا۔ کہیں صاحب سلامت،

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

تشریح:۔ اللہ کے نیک بندوں کی چال میں متانت اور خاکساری ہوتی ہے۔ وہ متکبروں کی طرح اکڑ کر نہیں چلتے۔ اور اگر کوئی اُن سے جہالت کی بات کرتا ہے تو اُس کے مُنہ نہیں لگتے۔ بلکہ صاحب سلامت کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

(۲)

يَبِيْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، لِرَبِّهِمْ۔ اپنے رب کے لئے، سُجَّدًا (ساجد کی جمع) سجدہ کرتے ہوئے، وَّقِيَامًا۔ اور کھڑے ہو کر،

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝

تشریح:۔ جب رات کو دنیا نیند اور آرام کے مزے لیتی ہوتی ہے

تو یہ لوگ اپنے رب کے حضور میں کبھی سجدہ کرتے رہتے ہیں اور کبھی باادب کھڑے ہو کر اُس کی یاد کرتے ہیں۔

(۳)

یَقُوْلُوْنَ۔ کہتے ہیں، اِصْرِفْ ہٹا، عَذَابَ جَهَنَّمَ۔ دوزخ کا عذاب، غَرَامًا۔ چمٹنے والا، سَاءَتْ بُری جگہ ہے، مُسْتَقَرًّا ٹھہرنے کی مُقَامًا۔ رہنے کی،

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

تشریح:۔ باوجود رات بھر کی عبادت وریاضت کے خدا سے ڈرتے رہتے ہیں اور دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچانا۔ نیک بندوں کی اسی حالت کو قرآن پاک ہی میں ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا گیا ہے۔ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۔ یہ لوگ رات کے بہت ہی کم حصّہ میں سوتے تھے اور صبح سویرے توبہ استغفار کرتے تھے کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

(۴)

اَنْفَقُوْا۔ خرچ کریں، لَمْ يُسْرِفُوْا۔ نہ بیجا اُڑائیں، لَمْ يَقْتُرُوْا۔ نہ تنگی کریں، قَوَامًا۔ سیدھی گزران،

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

تشریح:۔ یعنی اپنا مال ضرورت اور گنجائش کے مطابق خرچ کرتے ہیں دولت کو نہ فضول تماشوں اور گناہ کے کاموں میں اُڑاتے ہیں اور نہ ضرورت کے وقت بخل اور خست سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ خرچ کے معاملہ میں اعتدال کا خیال رکھتے ہیں۔

(۵)

لَا يَدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، اِلٰهًا اٰخَرَ۔ کوئی دوسرا معبود، لَا يَقْتُلُوْنَ۔ نہیں قتل کرتے ہیں، حَرَّمَ۔ حرام کیا، لَا يَزْنُوْنَ۔ نہیں بدکاری کرتے ہیں، يَلْقَ۔ پڑے گا، اَثَامًا۔ گناہ میں، يُضَاعَفْ۔ دُگنا کیا جائے گا، يَخْلُدْ۔ ہمیشہ رہیگا۔ مُهَانًا۔ ذلیل کیا ہوا،

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

تشریح:۔ اللہ کے بندے خدا ہی کو معبود مانتے ہیں۔ خدا کے سوا اور کسی کی بندگی نہیں کرتے وہ خون نہیں کرتے اور نہ زنا (بدکاری) کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اتنے بڑے گناہ ہیں کہ اور گناہوں کے

مقابلہ میں ان کی سزا چوگنی (دگنی) ہے۔ ان گناہوں کو کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ یا زمانۂ دراز تک جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر پڑے رہینگے،

(۶)

مَنْ تَابَ۔ جس نے توبہ کی، یُبَدِّلُ۔ بدل دے گا، سَیِّئَاتِهِمْ۔ ان کی برائیوں کو، حَسَنَاتٍ۔ نیکیوں سے، یَتُوْبُ۔ پھر آتا ہے۔ مَتَابًا۔ لوٹنے کی جگہ،

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

تشریح :- بڑے بڑے گناہ کے بعد جس نے صدق دل سے توبہ کی اور ایمان و عمل صالح کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی تو خداوند تعالیٰ گناہ معاف فرما کر نیکیاں بخشے گا۔ کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لیتا ہے اور نیک کاموں میں لگا رہتا ہے تو وہ پھر اُس عزت کے مقام پر لوٹ جاتا ہے جو خدا کے نیک بندوں کے لئے مخصوص ہے۔

(۷)

لَا یَشْهَدُوْنَ۔ نہیں گواہی دیتے ہیں یا نہیں حاضر ہوتے ہیں، اَلزُّوْرَ۔ جھوٹ یا ہر برا کام، مَرُّوْا۔ گذریں، اَللَّغْوِ نضول کام کِرَامًا۔ شریفانہ طور پر

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا۝

تشریح :۔ اللہ کے بندے نہ جھوٹی گواہی دیتے ہیں نہ بیہودہ مخرب اخلاق مقامات میں جاتے ہیں اور اگر راہ میں کوئی لہو ولعب ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو جلدی سے شرافت اور عزت کے ساتھ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ انھیں زندگی کے بڑے کاموں اور انسانی فلاح وبہبود کے مشغلوں سے فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ کھیل اور تماشہ دیکھیں۔ پیسہ خرچ کرکے تماشہ دیکھنا تو درکنار۔ اگر سر راہے مفت تماشا بھی دیکھنے کو ملے تو اس کی طرف دھیان بھی نہیں کرتے ہیں۔

(۸)

اِذَا۔ جب، ذُكِّرُوْا۔ نصیحت کئے جائیں، بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ۔ اپنے پروردگار کی آیتوں سے" لَمْ يَخِرُّوْا۔ نہ گر پڑیں صُمًّا۔ بہرے، وَعُمْيَانًا۔ اور اندھے ہو کر،

وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْھَا صُمًّا وَّعُمْیَانًا۝

تشریح :- اللہ کے بندوں کو جب پروردگار کی باتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گوش ہوش سے سنتے ہیں اور نگاہ بصیرت سے اُن کی حقیقت کو دیکھتے ہیں یہ نہیں کہ بہروں اور اندھوں کی طرح بے خبر رہیں اور نصیحت سے کوئی فائدہ نہ اُٹھائیں۔

(۹)

ھَبْ۔ دے تو، مِنْ اَزْوَاجِنَا۔ ہماری عورتوں سے، ذُرِّیّٰتِنَا۔ ہماری اولاد، قُرَّۃَ۔ ٹھنڈک، اَعْیُنٍ۔ آنکھیں، اِمَامًا۔ پیشوا،

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝

تشریح :- اللہ کے بندے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا! بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنھیں دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک اور دل میں راحت ہو اور ہمیں ایسا پرہیزگار بنا کہ ہمارے خاندان اور دوسرے لوگوں کے لئے ہماری زندگی اچھا نمونہ بنے۔ یہ ظاہر ہے کہ بھلے مسلمان کا دل اُسی وقت خوش ہوگا جب اپنے اہل وعیال کو خدا کا فرماں بردار دیکھے گا،

(۱۰)

اُولٰٓئِکَ۔ وہی لوگ، یُجْزَوْنَ۔ جزا دیے جائینگے،
اَلْغُرْفَةَ۔ بالاخانہ کا جھروکہ، بِمَا۔ بوجہ اس کے کہ،
صَبَرُوْا۔ ثابت قدم رہے وہ، یُلَقَّوْنَ۔ استقبال کئے جائینگے،
تَحِیَّةً وَّسَلَامًا۔ دعا اور سلام سے، خَالِدِیْنَ ہمیشہ رہینگے،
حَسُنَتْ۔ اچھی ہے، مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرنے کے لئے،
وَّمُقَامًا۔ اور رہنے کی جگہ،

اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

تشریح:۔ اللہ کے یہ نیک بندے اپنے صبر اور تقویٰ کی وجہ سے جنّت کے عالی شان محلوں کے وارث و مالک ہونگے۔

اہل جنّت اور مقرب فرشتے دعا و سلام سے ان کا استقبال کیا کرینگے۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ یہ لوگ جنّت میں اللہ کی بے حساب نعمتوں اور رحمتوں سے ہمیشہ ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے،

(سورۃ الفرقان - پارہ ۱۹ - رکوع ۶)

حکمۃ القرآن

قرآن کی حکیمانہ تعلیمات

(۱)

قَضٰی حکم کر چکا۔ اَلَّا تَعْبُدُوْا۔ یہ کہ نہ عبادت کرو۔ اَلْوَالِدَیْنِ۔ ماں باپ۔ اِحْسَانًا۔ بھلائی کرو۔ اِمَّا یَبْلُغَنَّ۔ اگر پہونچ جائے۔ اَلْکِبَر۔ بڑھاپے کو۔ لَا تَنْهَرْهُمَا۔ مت جھڑک اُن کو۔ اِخْفِضْ۔ جھکا دے۔ جَنَاحَ الذُّلِّ۔ عاجزی کا کندھا۔ رَبَّیَانِیْ۔ پالا اُن دونوں نے مجھ کو۔ صَغِیْرًا۔ چھوٹا۔ اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا۔ فِیْ نُفُوْسِکُمْ۔ تمہارے دلوں میں۔ لِلْاَوَّابِیْنَ۔ توبہ کرنے والوں کے لئے۔

وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِیْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ۝

(سورہ بنی اسرائیل)
(پارہ - ۱۵)

تشریح:- پروردگار کا یہ حکم ہے کہ صرف اُسی کی عبادت کرو۔ اور ماں باپ کی عبادت نہیں بلکہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ بوڑھے ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی تو بہت بڑی بات ہے اُن کی کسی بات پر اُف بھی مت کہو۔ اور نہ کسی بات میں جھڑکو۔ بلکہ اُن سے ادب کے ساتھ بات کرو اور ان کی خدمت اور آرام کے لئے عاجزی کے ساتھ حاضر رہو۔ ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہو کہ جیسے میرے ماں باپ نے بچپن اور کمزوری کے زمانہ میں مجھے نہایت پیار سے پالا پوسا اے پروردگار ان پر تو بھی رحم فرما۔ اور انھیں اچھا اور خوش رکھ۔ تمھارا پروردگار تمھارے دلوں کی ہر بات خوب جانتا ہے۔ تم اگر نیکی کرتے رہوگے اور اللہ کی طرف رجوع رہوگے تو یقیناً بخشے جاؤ گے کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

۱

وَاٰتِ۔ اور دے تو، ذَا الْقُرْبٰی۔ قرابت مند، اِبْنَ السَّبِیْلِ۔ مسافر، لَا تُبَذِّرْ۔ مت بیجا خرچ کر، اَلْمُبَذِّرِیْنَ۔ بیجا خرچ کرنے والے، كَفُوْرًا۔ ناشکرا، اِمَّا تُعْرِضَنَّ۔ اگر منھ پھیرے، اِبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ۔ مہربانی کی انتظار میں، تَرْجُوْهَا۔ کہ امید رکھتا تو اس کی، قَوْلًا مَّیْسُوْرًا۔ نرم بات،

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ اللہ کا یہ بھی حکم ہے کہ قرابت مندوں، محتاجوں اور مسافروں کا جو حق ہو اُس کو برابر ادا کرتے رہو اور اپنے مال سے ان کی مدد کیا کرو اور کبھی بھی مال کو بے جا طور پر مت اُڑاؤ۔ بے جا طور پر مال اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور یہ شیطان رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اگر تمہارے پاس پیسہ نہیں ہے جس کی وجہ سے تم قرابت مندوں محتاجوں اور مسافروں کو کچھ دینے سے مجبور ہو اور تمھیں اللہ کی مہربانی سے آئندہ مال و دولت ملنے کی امید ہے تو ایسی حالت میں ان ضرورت مندوں سے نرم اور بھلی بات کہدیا کرو۔

(۳)

لَا تَجْعَلْ۔ نہ کر تو، يَدَكَ۔ اپنا ہاتھ، مَغْلُوْلَةً۔ بندھا ہوا، اِلٰى عُنُقِكَ۔ اپنے گردن کے ساتھ، وَلَا تَبْسُطْهَا۔ اور مت کھول دے اُس کو۔ فَتَقْعُدَ۔ پس بیٹھ جائیگا، مَلُوْمًا۔ الزام کھایا، مَّحْسُوْرًا۔ ہارا ہوا، يَبْسُطُ۔ کشادہ کرتا ہی، يَقْدِرُ۔ تنگ کرتا ہے،

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل-پارہ-۱۵)

تشریح:- خدا کا یہ بھی فرمان ہے کہ خرچ کرنے میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کرو۔ نہ تو بالکل اپنے ہاتھوں کو گردن میں باندھ لو کہ کنجوسی کی وجہ سے کچھ خرچ ہی نہ کرو اور نہ اپنے ہاتھوں کو بالکل کھول دو کہ جو کچھ ہو سب خرچ کر ڈالو۔ اگر تم کنجوسی کروگے تو لوگ تم پر ہی الزام کھینگے کہ کنجوس ہو۔ اور اگر سب کچھ لٹادوگے تو خالی ہاتھ مفلوک اور عاجز ہو کر رہ جاؤگے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ خرچ کے معاملہ میں میانہ روی کا حکم اُسی خدا نے دیا ہے جس کے قبضہ میں رزق، مال و دولت کا گھٹانا اور بڑھانا ہے۔ لہذا اُس کے حکم کی تعمیل کرکے تم خوش حال بن سکوگے، بخیلی یا حد سے گزری ہوئی عطا و بخشش سے خوش حالی نہیں نصیب ہو گی۔

(۴)

لَا تَقْتُلُوْا۔ مت قتل کرو، خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ۔ مفلسی کے خوف سے
نَرْزُقُهُمْ۔ رزق دیتے ہیں ہم ان کو، اِيَّاكُمْ۔ تم کو،
خِطْاً كَبِيْرًا۔ بڑی خطا،

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل-پارہ-۱۵)

تشریح:- عرب میں مفلسی کے خیال سے بہت سے لوگ اپنی اولاد کو

مار ڈالتے تھے، عرب کے علاوہ آج بھی بہت ایسا ہوتا ہے کہ غربت اور فاقہ کشی سے مجبور ہو کر بعض لوگ اپنے بچوں کو مار ڈالتے ہیں۔ اللہ نے اس کو سختی سے منع فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ مار ڈالو کہ ہم ہی اُن کے اور تمھارے رزق دینے کے ذمہ دار ہیں۔ ہم حسب مصلحت اور بقدر ضرورت خود رزق پہونچاتے ہیں۔ ہم نے زندگی دی ہے تو رزق بھی دینگے۔ تم روزی کی کمی سے ڈر کر ان کی زندگی مت ختم کرو، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۵)

لَا تَقْرَبُوْا۔ مت قریب جاؤ، اَلزِّنٰی۔ بدکاری، فَاحِشَةً۔ بیحیائی، سَآءَ۔ بُرا ہے، سَبِیْلًا۔ راستہ،

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ پارہ ۱۵

تشریح:۔ زنا کرنا ایسا بُرا کام ہے کہ اس میں مبتلا ہونا تو بڑی بات ہے اس کے قریب بھی نہ جاؤ یعنی کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے زنا کی راہ نکلے نہ کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالو، نہ گانا سنو، نہ سینما دیکھو اور نہ ناچ رنگ کی محفلوں میں شریک ہو نہ بُری نیت سے کسی عورت کے نزدیک جاؤ۔ کیونکہ یہی باتیں ہیں جن سے آدمی زنا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ زنا بڑی بیحیائی کا کام ہے اور بہت بُرا راستہ یعنی جہنم کا راستہ ہے۔

(۶)

حَرَّمَ۔ حرام کیا ہے، لِوَلِیِّهٖ۔ اسکے وارث کو، سُلْطَانًا۔ زور، اختیار

فَلَا یُسْرِفْ - پس حد سے نہ بڑھے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ اللہ نے انسان کا خون بہانا حرام کیا ہے۔ لہذا کسی کو ناحق قتل نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر کوئی ناحق مار ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اسکے وارثوں کو اختیار قصاص بخشا ہے۔ اب وارثوں کو بھی چاہیئے کہ قصاص میں حد سے نہ بڑھیں کہ قاتل کے علاوہ اس کے دوسرے عزیزوں کو بھی قتل کر ڈالیں یا خود قاتل کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کریں یا اس کی بے عزتی کریں۔

۷

حَتّٰی یَبْلُغَ۔ یہاں تک کہ پہونچ جائے، اَشُدَّهٗ۔ اپنی جوانی کو، اَوْفُوْا۔ پورا کرو، مَسْئُوْلًا۔ پوچھا ہوا،

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ص وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ یتیم کا مال اگر تمہاری نگرانی میں ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاؤ ہاں اگر اُس مال کی حفاظت اور یتیم کی پرورش مقصود ہے تو اُس میں سے

تصرف کر سکتے ہو۔ اور جب یتیم جوان ہو جائے اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے لگے تو اس کا مال اُس کے حوالہ کر دو اور عہد کو پورا کرو وہ عہد کسی سے بھی کیا ہو خواہ اللہ سے یا بندوں سے۔ یاد رکھو عہد نہ پورا کرنے والوں سے قیامت میں سخت بازپرس ہوگی۔

(۸)

اَلْکَیْلَ۔ پیمانہ، کِلْتُمْ۔ ناپ کر دو تم، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ۔ ترازو، اَلْمُسْتَقِیْمِ۔ سیدھی، تَاْوِیْلًا۔ انجام،

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ○ (پارہ ۱۵)

تشریح:۔ ناپ اور تول میں کمی اور خیانت مت کرو۔ جب ناپ کر دو تو ٹھیک ٹھیک ناپو۔ اور صحیح ترازو سے تولو۔ یہ ٹھیک ٹھیک ناپ اور تول تمہارے لیے باعث نفع اور انجام میں ہر لحاظ سے بہتر ہوگا۔

(۹)

لَا تَقْفُ۔ نہ پیچھے پڑ، اَلسَّمْعَ۔ کان، اَلْبَصَرَ۔ آنکھ، اَلْفُؤَادَ۔ دل، کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔ اس میں سے ہر ایک کی بابت پوچھ گچھ ہوگی،

وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝ (پارہ ۱۵)

تشریح: بے تحقیق بات نہ کہو۔ نہ محض سُنی سنائی باتوں پر اٹکل پچو فیصلہ کرو۔ کان، آنکھ، عقل، اللہ نے اس لئے دیئے ہیں کہ ہر طرح تحقیق کرنے کے بعد کاموں کے لئے قدم اُٹھاؤ۔ خوب یاد رکھو اللہ نے جتنی قوتیں دی ہیں ان کی بابت سوال اور محاسبہ ہوگا کہ تم نے ان سے صحیح صحیح کام لیا تھا یا نہیں۔

۱۰

لَا تَمْشِ۔ مت چل، مَرَحًا۔ اتراکر، لَنْ تَخْرِقَ۔ ہرگز نہ پھاڑ ڈالیگا تو، لَنْ تَبْلُغَ۔ ہرگز نہ پہونچے گا تو، اَلْجِبَالَ۔ پہاڑوں تک، طُوْلًا۔ لمبائی میں، كُلُّ ذٰلِكَ۔ یہ سب باتیں، سَيِّئُهٗ۔ ان میں ہر ایک کی بُرائی، مَكْرُوْهًا۔ ناپسند، فَتُلْقٰى۔ پس ڈالا جائیگا تو، مَلُوْمًا۔ الزام لگایا ہوا، مَدْحُوْرًا۔ ڈھکیلا ہوا۔

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

تشریح:۔ زمین پر اترا کر مت چلو۔ جیسے کہ مغرور لوگ چلتے ہیں۔ پاؤں پٹک پٹک کر سینہ تان کر اور خواہ مخواہ اپنی گردن کو زیادہ بلند کر کے چلنے سے کوئی نفع نہیں ہے نہ تو پاؤں پٹک پٹک کر چلنے سے زمین پھٹ جائیگی اور نہ سر اونچا کر کے چلنے سے کوئی پہاڑوں کے برابر ہو جائیگا۔ بس جو جیسا ہے ویسا ہی رہیگا۔ ہاں ایسا شخص دوسرے انسانوں کی تذلیل کرتا ہے اور ان کو تکلیف دیتا ہے۔ جو آخرکار باہمی دشمنی کا سبب بنتا ہے اور اس کا نتیجہ فساد ہوتا ہے۔

یہ جتنی باتیں بیان ہوئی ہیں ان میں ایک بڑی بات جو خدا کی بیزاری کا باعث ہے اور یہ تمام علم و حکمت تہذیب و اخلاق کی باتیں ہیں جن کی پروردگار عالم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی بھیجی ہے۔ اس وحی ربانی کے بعد بھی اب کوئی خدا کے علاوہ کسی کو معبود بنائے اور وہ شرک میں مبتلا ہو تو اس کا ٹھکانا بس جہنم ہی ہے۔

قرآن کی اعلیٰ حکیمانہ تعلیمات کا خلاصہ

(۱) اللہ ہی کی بندگی اور پوجا کرو (۲) ماں باپ کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو، (۳) رشتہ داروں غریبوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو (۴) فضول خرچی مت کرو (۵) نہ بخیل بنو اور نہ حد سے زیادہ فیاض بلکہ ضرورت کے موافق خرچ کرو (۶) اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو (۷) زنا کے قریب بھی نہ جاؤ (۸) کسی کا خون ناحق نہ بہاؤ (۹) یتیم کے مال کی حفاظت کرو (۱۰) وعدہ پورا کیا کرو (۱۱) ناپ اور تول میں کمی بیشی نہ کرو (۱۲) سنی سنائی باتوں کے پیچھے نہ پڑو (۱۳) غرور کے ساتھ اکڑ کر مت چلو (۱۴) خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہ بناؤ (۱۵) یہ تمام حکیمانہ باتیں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی ہیں

مصنوعاتُ القرآن

انسانوں کی بنائی ہوئی ایسی چیزیں جنکا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے

اس باب کا مقصد اُن آیتوں کا ترجمہ سکھانا ہے جن میں انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کا ذکر ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی غرض ہے کہ پڑھنے والے صنعت و حرفت کی اہمیت کو سمجھیں اور "حلال روزی" حاصل کرنے کے لئے مختلف دستکاریوں کی طرف خاص طور پر توجہ کریں،

(۱)

كَأْسٌ ۔ پیالہ۔ گلاس،	اَبَارِيْقُ ۔ لوٹے،	اَكْوَابٌ ۔ آب خورے
ثِيَابٌ ۔ کپڑے،	اَبْوَابٌ ۔ دروازے،	مَعِيْنٌ ۔ صاف عمدہ پانی،
حُلُّوْا ۔ پہنائے گئے،	سِوَارٌ ۔ ایک کنگن،	اَسَاوِرُ ۔ بہت سے کنگن،
يَكْفُلُ ۔ پرورش میں لے	اِسْتَبْرَقٌ ۔ گاڑھا ریشم	سُنْدُسٌ ۔ باریک ریشم
دُسُرٌ ۔ کیلیں،	اَلْوَاحٌ ۔ تختیاں ۔ تختے،	اَقْلَامٌ ۔ بہت سے قلم

يَطُوْفُوْنَ عَلَيْهِمْ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ، اُدْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۔ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۔ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ، وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ

(۲)

اَسْلِحَۃٌ۔ ہتھیار، لِیَاخُذُوْا۔ لے لیں، حِذْرٌ۔ بچاؤ،
اَصْنَامٌ۔ بُت، اُجْنُبْنِیْ۔ بچا تو مجھے، مِھَادًا۔ بچھونا،
اَوْتَادًا۔ کھونٹے، بَیْتٌ۔ گھر، بُرُوْجٌ۔ برجیاں
صَوَامِعُ۔ تکیے، خانقاہیں، بِیَعٌ۔ عبادت خانے، صَلَوَاتٌ۔ نماز کی جگہیں،
تَمَاثِیْلُ۔ مجسمے۔ مورتیاں، عَاکِفُوْنَ۔ پڑے رہنے والے

وَلْیَاخُذُوْا حِذْرَھُمْ وَاَسْلِحَتَھُمْ[۱۲]۔ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِھَادًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا[۱۳] وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ[۱۵]۔ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ[۱۶]۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ[۱۷]۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّھُدِّمَتْ صَوَامِعُ[۱۸] وَبِیَعٌ[۱۹] وَّصَلَوٰتٌ[۲۰] وَّمَسٰجِدُ[۲۱] یُذْکَرُ فِیْھَا اسْمُ اللّٰہِ کَثِیْرًا۔ مَا ھٰذِہِ التَّمَاثِیْلُ[۲۲] الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَھَا عَاکِفُوْنَ،

(۲۷)

اَلْجَارِیَاتُ۔ کشتیاں تیرنے والی، یُسْرًا۔ آسانی سے، جِدَارٌ۔ دیوار،
اَنْ یَّنْقَضَّ۔ یہ کہ گر پڑے، مَحَارِیْبُ۔ قلعے، جِفَانٌ۔ بڑے بڑے پیالے
لگن، اَلْجَوَابِ۔ حوض، اَلْجَوَارِ۔ جہاز، اَلْمُنْشَآتُ۔ بلند،
کَالْاَعْلَامِ۔ پہاڑوں کی طرح، جَلْدَۃٌ۔ کوڑا، فَاجْلِدُوْا۔ پس مارو،
مِائَۃٌ۔ سو، جَلَابِیْبُ۔ چادریں، یُدْنِیْنَ۔ قریب کریں لٹکائے رہیں

وَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۔ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۔ اَلزَّانِيَةُ وَ
الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۔
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

(۴)

حِبَالٌ ۔ رسیاں، عِصِيٌّ ۔ لاٹھیاں، حَرِيْرٌ ۔ ریشم، حِلْيَةٌ ۔ زیور،
خُبْزٌ ۔ روٹی، خِيَامٌ ۔ خیمے، دَرَاهِمُ ۔ چاندی کے سکے ۔ روپے،
دِيْنَارٌ ۔ اشرفی، لَا يُؤَدِّهٖ ۔ نہیں ادا کرے گا اُس کو،

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ۔ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۔ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً اَحْمِلُ فَوْقَ
رَاْسِيْ خُبْزًا حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ شَرَوْهُ
بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

(۵)

نِصَالٌ ۔ پھالے، رِمَاحٌ ۔ نیزے، زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۔ لوہے کی چادریں،
زُجَاجَةٌ ۔ شیشہ، زَرَابِيُّ ۔ قالینیں، زَيْتٌ ۔ تیل،

سِجْنٌ۔ قیدخانہ، فَتَیٰانِ۔ دوجوان، سَرَابِیلُ۔ لباس،
قَطِرَانُ۔ گندھک، سِرَاجٌ چراغ، وَهَّاجٌ۔ روشن،

تَنَالُهُ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ ۔ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۔ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۔ يَكَادُ
زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۔ دَخَلَ مَعَهُ
السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۔ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ،
جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا،

۶

سُرَادِقُ۔ قناتیں، سُرُرٌ۔ سَرِيْرٌ۔ پلنگ، اَلسَّرْدُ۔ کڑی بنانا،
سَفِيْنَةٌ۔ کشتی، سِقَايَةٌ۔ پیمانہ ناپ، سَقْفٌ۔ چھت
سِكِّيْنٌ۔ چھری

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا،
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۔ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۔
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ ۔ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ
بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ۔ جَعَلْنَا
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۔ وَاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا،

(۷)

سَلَاسِلَ۔ زنجیریں، اَغْلَالًا۔ طوق، سُلَّمٌ۔ سیڑھی، سَوْطٌ۔ کوڑا، سُنْدُسٌ۔ گاڑھا ریشم، صُحُفٌ صَحِیفَۃٌ۔ کتاب، اَلصَّرْحُ۔ محل، صَوَامِعُ۔ گرجا، عَرْشٌ۔ تخت، عَصًا۔ لاٹھی،

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَا۟ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِیْرًا، اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ، فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ، عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی، قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ بِیَعٌ، ذُو الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ یٰمُوْسٰی قَالَ هِیَ عَصَایَ

(۸)

غَزْلٌ۔ دھاگا، سوت، فِرَاشٌ۔ فرش، فُلْكٌ۔ کشتی، مَوَاخِرَ۔ پھاڑنے والی، قُدُوْرٍ، قِدْرٌ۔ دیگ، رَاسِیٰتٍ۔ گڑی ہوئیں، قَرَاطِیْسُ، قِرْطَاسٌ۔ کاغذ، قَصْرٌ۔ محل، مَشِیْدٍ۔ بلند، مضبوط، قَلَائِدُ، قِلَادَۃٌ۔ ہار، قَمِیْصٌ۔ کرتا، قَوَارِیْرُ۔ آئینے، قَابَ قَوْسَیْنِ۔ دو کمانوں کے فاصلے کے برابر، خَاوِیَۃٌ۔ گر پڑنے والا، عُرُوْشٌ۔ چھتوں، بِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ۔ کنواں چھوڑا ہوا، اَلْهَدْیَ۔ قربانی کا جانور،

لَا تَکُوْنُوْا کَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا، جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا،

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ، وَقُدُوْرٍ رّٰاسِيٰتٍ،
تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ، وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا، وَ
بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ، لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَ
لَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ، اِنْ كَانَ
قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا
تَقْدِيْرًا، كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى،

(۹)

مِزَاجُهَا۔ اس کی ملونی، كَافُوْرٌ۔ کافور، كُرْسِيٌّ۔ کرسی، لِبَاسٌ۔ لباس
ذریں، خَيْطٌ۔ دھاگہ، مَسَاجِدُ۔ مسجدیں، مِشْكٰوةٌ۔ طاقچہ،

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا، حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
اِنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا، مَثَلُ
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ،

(۱۰)

مَصَابِيْحُ مِصْبَاحٌ چراغ، مَصَانِعُ محل، مَعْرُوْشٰتٍ
ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے، مَفَاتِحُ۔ کنجیاں، دَآبَّةُ الْاَرْضِ۔ زمین کے
کیڑے، مِنْسَاٰةٌ۔ لاٹھی، مِيْزَانٌ۔ ترازو، مِدَادٌ۔ روشنائی،

نَفِدَ ختم ہو جائے، نَمَارِقُ غالیچے، وَرِقٌ سکۂ نقرئی، نَعْلَيْن جوتے

ولَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ، وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ، وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ، مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖ اِلَّا دَابَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ، وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ، نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ، قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ، فَابْعَثُوْا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، اِخْلَعْ نَعْلَيْكَ،

۱۱

مِحْرَابٌ محراب، دَلْوٌ ڈول، اَدْلٰى لٹکایا، اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى مضبوط کڑا، مَعَارِجُ سیڑھیاں، يَظْهَرُوْنَ چڑھتے ہیں، نَفْقِدُ نہیں پاتے ہیں ہم، صُوَاعٌ پیمانہ، مُقَرَّنِيْنَ جکڑے ہوئے، اَلْاَصْفَادُ زنجیریں، صَيَاصِيْ قلعے، ظَاهَرُوْا مدد کی انھوں نے، اَلدُّهْنُ تیل، رَفْرَفٌ مسند، عَبْقَرِيٌّ عمدہ بچھونا،

قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ، فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ، اِسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ، نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ، مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ، وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ، تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ، مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ،

قصص القرآن

قرآنی قصے

قصہ نوح علیہ السلام

كَذَّبَتْ ۔ جھٹلایا، اَلَا تَتَّقُوْنَ ۔ کیا نہیں ڈرتے ہو، اَرْذَلُوْنَ ۔ کمینے لوگ، طَارِدُ ۔ بھگا دینے والا، لَمْ تَنْتَهِ ۔ نہیں باز آیا تو، اَلْمَرْجُوْمِيْنَ ۔ سنگسار کئے ہوئے، اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۔ بھری ہوئی کشتی،

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ۚ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ؕ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ۝ؕ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ۚ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ۝ۚ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ؕ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۝ؕ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۝ۖ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

وَنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ○ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ○ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ○ وَاِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ○ (سورۃ الشعراء۔ پارہ ۱۹)

قِصَّۂ ھُودْ عَلَیْہِ السَّلَام

تَبْنُوْنَ۔ بناتے ہو تم، رِيْعٍ۔ اونچی زمین، تَعْبَثُوْنَ۔ کھیل کرتے ہو، مَصَانِعَ۔ خوشنما محلات، بَطَشْتُمْ۔ پکڑتے ہو، جَبَّارِيْنَ۔ زبردستی کرتے ہوئے، اَمَدَّكُمْ۔ مدد کی تمہاری، اَنْعَامٍ۔ مویشی، عُيُوْنٍ۔ چشمے
خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ۔ عادت اگلے لوگوں کی

كَذَّبَتْ عَادُ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا
تَتَّقُوْنَ○ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ○
وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ○ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُوْنَ ۚ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ○ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ○ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ○ اَمَدَّكُمْ
بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ○ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ○ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ؕ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (سورۃ الشعراء - پارہ ۱۹)

قصۂ صالح علیہ السلام

طَلْعُهَا۔ اس کا خوشہ، هَضِيْمٌ۔ ملائم، تَنْحِتُوْنَ۔ تراشتے ہو، فٰرِهِيْنَ۔ تکلف کرتے ہوئے، الْمُسَحَّرِيْنَ۔ جادو کئے ہوئے لوگ، شِرْبٌ۔ پانی پینے کی باری، لَا تَمَسُّوْهَا۔ مت چھیڑو اس کو، عَقَرُوْهَا۔ کاٹ ڈالا اس کو،

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ هٰذِهٖ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ○ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ
فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ○
فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ؕ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
مُّؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ (الشعراء پ ۱۹)

قصۂ لوط علیہ السلام

اَلذُّكْرَانَ ۔ مرد لڑکے، تَذَرُوْنَ ۔ چھوڑتے ہو، عٰدُوْنَ ۔ حد سے بڑھنے والے
مِنَ الْقَالِيْنَ ۔ بیزار رہنے والوں میں سے، عَجُوْزًا ۔ بڑھیا، اَلْغٰبِرِيْنَ ۔ باقی
رہنے والے، دَمَّرْنَا ۔ مار کر ڈھیر کر دیا ہم نے، اَمْطَرْنَا ۔ برسایا ہم نے

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ
أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○
أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ○ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
رَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ○ قَالُوا لَئِن لَّمْ
تَنتَهِ يَا لُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ○ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم
مِّنَ الْقَالِينَ ○ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ○ فَنَجَّيْنَاهُ
وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ○ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ○ ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْآخَرِينَ ○ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ○

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ (سورۃ الشعرا۔ پ ۱۹)

قِصَّۂ شُعَیْب عَلَیْہِ السَّلَام

اَصْحٰبُ الْاَیْکَةِ۔ بن میں رہنے والے، اَلْکَیْلُ۔ ناپ، اَلْمُخْسِرِیْنَ۔ نقصان پہونچانے والے، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔ ٹھیک ترازو، لَاتَبْخَسُوْا۔ مت گھٹاؤ، لَاتَعْثَوْا۔ مت دوڑو، اَلْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ۔ اگلی خلقت، اَسْقِطْ۔ گراؤ، کِسَفًا۔ ٹکڑے، عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ۔ سائبان والے دن کا عذاب، (یعنی جس دن کہ بڑے بڑے سائبانوں کی طرح بادلوں میں عذاب آیا)

کَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْکَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ۚۖ اِذْ قَالَ لَھُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ○ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ○ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ۚ○ وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ۚ○ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ۚ○ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۚ○ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ؕ○ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۙ○ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ۚ○ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

(سورۃ الشعرا۔ پارہ ۱۹)

ذکر حضرت داؤد و حضرت سلیمان علیہما السلام

یَحْكُمٰنِ۔ فیصلہ کرتے تھے، نَفَشَتْ۔ روند گئی، غَنَمُ۔ بکری، فَفَهَّمْنٰهَا۔ سمجھایا ہم نے، سَخَّرْنَا۔ تابع کر دیا ہم نے، يُسَبِّحْنَ۔ تسبیح پڑھتے تھے، الطَّيْرَ۔ چڑیاں، عَلَّمْنٰهُ۔ سکھایا ہم نے اس کو، صَنْعَةَ لَبُوْسٍ۔ لباس (زرہ) بنانا، عَاصِفَةً۔ تیز ہوا، تَجْرِيْ۔ چلتی تھی، يَغُوْصُوْنَ۔ غوطہ لگاتے تھے،

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ؗ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء۔پارہ۔۱۷)

ذکر حضرت ایوبؑ و اسمٰعیلؑ و ادریسؑ و ذا الکفلؑ و یونسؑ علیہم السلام

مَسَّنِيَ۔ پہونچی مجھ کو، اَلضُّرُّ۔ تکلیف، کَشَفْنَا۔ دور کر دیا ہم نے، ذِكْرٰى۔ نصیحت، مُغَاضِبًا۔ ناراض ہو کر، ظَنَّ۔ سمجھا، لَنْ نَّقْدِرَ۔ نہ نادر ہونگے ہم، نَادٰى۔ پکارا، اَلظُّلُمٰتِ۔ تاریکیوں، فَاسْتَجَبْنَا۔ پس قبول کیا ہم نے، نَجَّيْنٰهُ۔ نجات دی ہم نے اسکو، نُنْجِي۔ نجات دیتے ہیں ہم اس کو،

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ۙ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء۔پارہ ۱۷)

ذکر حضرت زکریا و یحییٰ و مریم و عیسیٰ علیہم السلام

لَا تَذَرْنِیْ۔ نہ چھوڑ مجھے فَرْدًا۔ اکیلا وَھَبْنَا۔ بخشا ہم نے اَصْلَحْنَا۔ ٹھیک کر دیا ہم نے یُسٰرِعُوْنَ۔ دوڑتے تھے رَغَبًا۔ رغبت سے رَھَبًا۔ خوف سے خٰشِعِیْنَ۔ ڈرنے والے اَحْصَنَتْ حفاظت کی فَرْجَ۔ شرمگاہ فَنَفَخْنَا۔ پس پھونکا ہم نے تَقَطَّعُوْا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

وَزَکَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ز وَوَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰی وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ط اِنَّهُمْ کَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ط وَکَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ۝ وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ز صلے وَّاَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ ط کُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ ع (سورۃ الانبیاء۔ پارہ ۱۷)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝